باقاعدہ تصدیق شدہ ABC Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

روزنامہ رزن تربت

Daily RUZN Turbat

چیف ایڈیٹر: شکیل احمد

جلد نمبر 20 | بدھ 26 اگست 2026ء 12 ربیع اول 1448ھ قیمت 50 روپے | شمارہ نمبر 75

# بانی پی ٹی آئی کے علاج سے متعلق ہمارے پاس تمام تفصیلات موجود ہیں، رانا ثنا اللہ

انہیں عدالتی حکم پر شفا اسپتال ہی لے کر جانا تھا لیکن وہاں مشکوک سرگرمیاں رپورٹ ہونے پر ہی انہیں سرکاری اسپتال منتقل کیا گیا

انٹیلی جنس رپورٹس تھیں شفا اسپتال میں مشکلات درپیش آسکتی ہیں، تفصیلات کو عدالت میں پیش کرینگے، یقین ہے عدالت ان اقدامات کو سراہے گی، گفتگو

اسلام آباد (اے این این) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کے علاج سے متعلق ہمارے پاس تمام تفصیلات موجود ہیں، انہیں عدالتی حکم پر شفا اسپتال ہی لے کر جانا تھا، لیکن وہاں جو صورتحال پیدا ہوئی، اس کے بعد پروگرام تبدیل کیا گیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم کے مشیر نے کہا کہ بانی کو اڈیالہ جیل سے شفا اسپتال لایا جا رہا تھا، کہ وہاں مشکوک سرگرمیاں رپورٹ ہوئیں۔ مشکوک سرگرمیاں رپورٹ ہونے پر ہی انہیں سرکاری اسپتال منتقل کیا گیا۔ انٹیلی جنس رپورٹس تھیں شفا اسپتال میں مشکلات درپیش آسکتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سپریم کورٹ کا بنیادی طور پر حکم تھا کہ بانی کا ماہر ڈاکٹرز کی موجودگی میں میڈیکل چیک اپ کیا جائے۔ حکومت نے خلوص نیت سے سپریم کورٹ کے حکم پر عمل کیا ہے۔ اگر کسی جگہ پر چھوٹی موٹی کمی رہ گئی ہے تو اس کی وجوہات موجود تھیں۔ تمام تفصیلات کو عدالت میں پیش کرینگے، یقین ہے عدالت ان اقدامات کو سراہے گی۔ وزیراعظم کے مشیر نے کہا کہ

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 2 پر)

## ریٹائرڈ افسران کی بیرون ملک منتقلی، پنشن بھی غیر ملکی کرنسی میں لینے کا انکشاف

اسلام آباد (اے این این) ریٹائرڈ افسران کی بیرون ملک منتقلی کے بعد اپنی پنشن بھی غیر ملکی کرنسی میں وصول کرنے کا انکشاف ہوا ہے۔ نجی ٹی وی رپورٹ کے مطابق وزارت خارجہ نے پارلیمنٹ میں انکشاف کیا ہے کہ مختلف سرکاری محکموں سے ریٹائر ہونے والے 33 اعلی افسران بیرون ملک منتقل ہو چکے ہیں

(بقیہ 2 اندرونی صفحہ 3 پر)

## درآمدی کوئلے کی خریداری کے طریقہ کار میں خرابیوں کی نشاندہی

ایک ہی سپلائر نے مختلف پاور پلانٹس کو کوئلے پر مختلف رعایتیں دیں، پاور ڈویژن

اسلام آباد (اے این این) پاور ڈویژن نے درآمدی کوئلے کی خریداری کے طریقہ کار میں خرابیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے نیپرا کو نئی اصلاحی گائیڈ لائنز جاری کر دی ہیں، نئی گائیڈ لائنز کے تحت خریداری سے پہلے مرحلے میں 380 ملین روپے سالانہ کی بچت ہوگی۔ رپورٹ کے مطابق وزیر توانائی اویس لغاری کی زیر صدارت کوئلے کی خریداری سے متعلق متعدد اجلاس ہوئے، کوئلے کی خریداری کا اصل ڈیٹا، جس میں کنٹریکٹس اور مارکیٹ میں رائج طریقہ کار کا جائزہ لیا گیا۔ پاور ڈویژن کا کہنا ہے کہ حکومت درآمدی کوئلے کی خریداری کے شعبے میں اصلاحات

(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے نو منتخب افسران سے خطاب کر رہے ہیں

# ملک بھر میں عید میلادِ النبی آج مذہبی عقیدت واحترام سے منائی جائیگی

سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر سیمینارز، کانفرنسز اور محافل نعت کا اہتمام، مساجد میں میلاد اور درود و سلام کی محافل کا انعقاد کیا جائیگا

ہر طرف چراغاں، ز تقسیم کرنے کا بھی اہتمام کیا جائے گا، کراچی میں بھاری ٹریفک کے داخلے پر پابندی

اسلام آباد، لاہور، کراچی (اے این این) ملک بھر میں جشن عید میلاد النبی ﷺ (12 ربیع الاول) آج (بدھ) کو مذہبی عقیدت و احترام سے منایا جائے گا۔ اس موقع پر ملک بھر میں عام تعطیل ہوگی، اس دن کی مناسبت سے سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر سیمینارز، کانفرنسز اور محافل نعت کا اہتمام کیا جائے گا، ملک بھر میں جلوس نکالے جائیں گے۔ شہر شہر قریہ قریہ چراغاں اور خوشیوں کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ عید میلاد النبیؐ کے حوالے سے ملک بھر کی مساجد میں میلاد اور درود و سلام کی محافل کا انعقاد کیا گیا ہے، جس میں علما کرام نبی کریم ﷺ کی سیرت مبارکہ پر روشنی ڈالیں گے۔ آمد مصطفی ﷺ کی خوشی میں ملک بھر میں گلی محلوں، بازاروں اور مساجد کو سبز جھنڈیوں اور برقی قمقموں سے سجایا گیا ہے جبکہ

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 3 پر)

## 2 سے 3 ممالک ہی پاکستان کے دشمن ہیں، بھارت سرفہرست ہے، حنیف عباسی

مولانا فضل رحمن سے کہوں گا کہ غصے میں غلط فیصلے کیے جاتے ہیں، سیاست میں سیاسی مخالفت کو جانے دیتا ہوں لیکن ذاتی مخالفت کو نہیں

جو الفاظ بانی پی ٹی آئی نے مولانا کے لئے استعمال کیے تھے میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، وفاقی وزیر کی میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا ہے کہ 2 سے 3 ممالک ہی پاکستان کے دشمن ہیں، باقی نہیں، جن میں بھارت سرفہرست ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ دشمن ممالک میں اسرائیل اور افغانستان بھی شامل ہیں۔ حنیف عباسی کا کہنا ہے کہ مولانا فضل رحمن میرے لیے قابل احترام ہیں، ان سے کہوں گا کہ غصے میں غلط فیصلے کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ سیاست میں سیاسی مخالفت کو جانے دیتا ہوں لیکن ذاتی مخالفت کو نہیں، جو الفاظ بانی پی ٹی آئی نے مولانا کے لئے استعمال کیے تھے میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ وفاقی وزیر کا کہنا ہے کہ وہ سیاسی مخالفت کرتے تو کوئی بات نہیں تھی لیکن انہوں نے آپ کی ذات پر کیچڑ اچھالا۔ وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا ہے کہ 2 سے 3 ممالک ہی پاکستان کے دشمن ہیں، باقی نہیں، جن

(بقیہ 19 اندرونی صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، وزیر داخلہ محسن نقوی و دیگر اراکین قومی اسمبلی اجلاس کے دوران گفتگو کر رہے ہیں

## ایران سے مذاکرات میں اہم پیشرفت، دیرپا امن کی راہ ہموار ہونے کی امید ہے، محسن نقوی

میری اور فیلڈ مارشل کی ایرانی صدر سے ملاقات انتہائی مثبت ماحول میں اختتام پذیر ہوئی، انہوں نے اپنی حکومت کا موقف اور تحفظات کھل کر بیان کیے

امید ہے یہ پیش رفت مستقبل میں مزید مثبت اقدامات کی راہ ہموار کرے گی اور خطے میں دیرپا امن کے قیام میں مددگار ثابت ہوگی، وزیر داخلہ

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ ایران سے مذاکرات میں اہم پیشرفت ہوئی ہے جس سے دیرپا امن کی راہ ہموار ہونے کی امید ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے اپنے ایکس اکاونٹ سے جاری بیان میں کہا ہے کہ ان کی اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی ایران کے صدر مسعود پزشکیان کے ساتھ ملاقات انتہائی مثبت اور نتیجہ خیز رہی۔ ہماری گفتگو کا محور ایران اور امریکا کے درمیان تنازع، مشرق وسطی میں کشیدگی اور آئندہ کا لائحہ عمل تھا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) کی بحالی کیلئے دونوں جانب سے درکار اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، جو تنازع کے جامع حل کی جانب پیش رفت کا باعث بن سکتے ہیں۔ محسن نقوی کا کہنا ہے کہ ایران کے صدر نے کھل کر اپنی حکومت کا موقف اور خدشات ہمارے سامنے رکھے، جبکہ متعلقہ امور پر ہمارے درمیان تعمیری اور مفید گفتگو ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملاقات کے دوران اہم پیش رفت ہوئی اور بات چیت انتہائی مثبت ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ پیش رفت

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 3 پر)

## بلوچستان بھر میں 12 ربیع الاول کا جشن عقیدت واحترام سے منایا جارہا ہے، سیکیورٹی پلان نافذ

کوئٹہ سمیت متعدد اضلاع میں موبائل وانٹرنیٹ سروس بند رہے گی، سریاب روڈ سے مرکزی جلوس کا میزان چوک پر اختتام ہوگا

کوئٹہ (یو این اے) 12 ربیع الاول المبارک، جشن عید میلاد النبی ﷺ کا بابرکت اور مقدس دن آج بروز بدھ 26 اگست کو پاکستان بالخصوص کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں نہایت عقیدت و احترام، مذہبی جوش و جذبے اور بھرپور انداز میں منایا جائے گا۔ اس سلسلے میں کوئٹہ شہر میں امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے، شہریوں کی جان و مال کے تحفظ اور ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کے لیے ضلعی انتظامیہ، پولیس، ٹریفک پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے خصوصی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے اکثر اضلاع میں سیکیورٹی انتظامات کے تحت موبائل فون سروس اور انٹرنیٹ سروس بھی

(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 3 پر)

## متحدہ اپوزیشن کا آئین سے متصادم قانون سازی کی مخالفت کا فیصلہ

متحدہ اپوزیشن کا مشترکہ پارلیمانی پارٹی کا پہلا اجلاس، منظم و موثر کردار ادا کرنے کا فیصلہ، عمران خان سمیت تمام قیدیوں کی رہائی اور سیاسی بنیادوں پر قائم مقدمات ختم کرنے کا مطالبہ

آئین سے متصادم قانون سازی کے خاتمے کے لیے آئینی اور پارلیمانی ذرائع استعمال کیے جائیں گے، قومی اہمیت کے معاملات پر مشترکہ موقف اختیار کیا جائے گا، اعلامیہ

اسلام آباد (جی این ایم) متحدہ اپوزیشن نے منظم و موثر کردار ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ متحدہ اپوزیشن کی مشترکہ پارلیمانی پارٹی کا پہلا باضابطہ اجلاس ہوا، جس میں جمعیت علمائے اسلام کی شمولیت کا خیر مقدم کیا گیا۔ اجلاس کے اعلامیے کے مطابق پارلیمنٹ کے اندر منظم اور موثر مشترکہ کردار ادا کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جبکہ یہ طے کیا گیا کہ قومی اہمیت کے معاملات پر مشترکہ موقف اختیار کیا جائے گا۔ اعلامیے میں بتایا گیا کہ اجلاس میں طے کیا گیا کہ آئین سے متصادم قانون سازی کے خاتمے کے لیے آئینی اور پارلیمانی ذرائع استعمال کیے جائیں گے جبکہ صوبائی حقوق اور عدالتی فیصلوں پر عمل درآمد کے معاملات پارلیمنٹ میں اٹھائے جائیں گے۔ اجلاس میں سپریم کورٹ کے فیصلے پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے قرارداد لانے کی تجویز بھی دی گئی۔ اعلامیے کے مطابق اجلاس میں کہا گیا کہ اپوزیشن کی جدوجہد عوامی اور جمہوری سطح پر بھی جاری رہے گی۔ اجلاس میں غیر قانونی قانون سازی واپس لینے، بانی پی ٹی آئی سمیت تمام سیاسی قیدیوں کی رہائی اور سیاسی بنیادوں پر قائم مقدمات ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اعلامیے کے مطابق اجلاس میں سیاسی کارکنوں کے خلاف انتقامی کارروائیاں بند کرنے اور ملک میں امن کے لیے جامع حکمت

(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 3 پر)

## میلاد النبی ﷺ اور نواب اکبر بگٹی کی برسی کے موقع پر ضلعی انتظامیہ ہائی الرٹ، سیکیورٹی کے سخت انتظامات

بدامنی یا غفلت پر متعلقہ ایس ایچ او اور سی آئی اے انچارج ذمہ دار ہوں گے، ڈی سی اور ایس پی آفس میں کنٹرول روم قائم

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور ضلع بھر میں ایک ہی دن دو اہم ایونٹس یعنی عاشقان رسول ﷺ کی جانب سے ریلیوں اور نواب اکبر خان بگٹی مرحوم کی برسی کے مدنظر ضلعی انتظامیہ اور پولیس نے مشترکہ سیکیورٹی پلان تیار کرتے ہوئے ضلع بھر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ کر دی ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے واضح کیا گیا ہے کہ کسی بھی تھانے کی حدود میں امن وامان کی صورتحال خراب ہونے پر متعلقہ ایس ایچ او اور سی آئی اے انچارج بلاواسطہ ذمہ دار ہوں گے اور ان کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ آمدہ اطلاعات کے مطابق دونوں حساس ایونٹس کی ایک ساتھ آمد کے باعث امن و امان برقرار رکھنے اور شہر کو کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، صوبائی مشیر بلدیات ودیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے نیشنل پارٹی کی رکن اسمبلی کلثوم نیاز ملاقات کر رہی ہیں

وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی منتخب خاتون افسر کو تقرر نامہ دے رہے ہیں

### فیلڈ مارشل کا دورہ کامیاب، نتائج جلد سامنے آنا شروع ہو جائیں گے، ایرانی صدارتی دفتر

تہران (اے این این) ایرانی حکومت نے چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر کے حالیہ دورے کو نتیجہ خیز اور سودمند قرار دے دیا۔ ایرانی صدارتی دفتر سے جاری بیان کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر کا ایران کا دورہ انتہائی نتیجہ خیز رہا، فیلڈ مارشل عاصم

(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 3 پر)

## حکومت یا اتھارٹی پر تنقید کرنیوالے ایوی ایشن ملازمین کیخلاف کارروائی کا فیصلہ

ملازمین کو کسی بھی بیان، الزام، تبصرے، پوسٹ، آڈیو یا ویڈیو پیغام سمیت دیگر مواد شائع، شیئر یا پھیلانے سے گریز کی ہدایت

اسلام آباد (اے این این) پاکستان ایوی ایشن اتھارٹی نے ملازمین، یونین ارکان اور عہدیداروں کی وفاقی حکومت یا اتھارٹی پر تنقید کی صورت میں کارروائی کا فیصلہ کیا ہے۔ جغرافیائی نقشے اور معلومات حاصل کرنا اس حوالے سے جاری حکمنامے کے مطابق سوشل میڈیا اور دیگر عوامی پلیٹ فارمز پر تنقید اتھارٹی کے سروس ریگولیشنز کے تحت بدانتظامی کے مترادف ہوگی۔ حکمنامے میں ملازمین کو کسی بھی بیان، الزام، تبصرے، پوسٹ، آڈیو یا ویڈیو پیغام سمیت دیگر مواد کو شائع، شیئر، توثیق یا پھیلانے سے گریز کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اسی طرح وفاقی

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 3 پر)

### اسلام آباد، ایف آئی اے کا کال سینٹرز کیخلاف کریک ڈاؤن، مزید 50 غیر ملکی گرفتار

اسلام آباد (اے این این) وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) نے اسلام آباد میں کال سینٹرز کے خلاف کریک ڈاؤن کے دوران ایک نجی ہاؤسنگ سوسائٹی کے پلازے میں چھپے مزید 50 غیر ملکی گرفتار کر لئے۔ ایف آئی اے کے مطابق نجی

(بقیہ 14 اندرونی صفحہ 3 پر)

## کوئٹہ، بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں میرٹ پر بھرتیوں کا عمل مکمل ہوگیا

وزیراعلی سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت نئی تقرریاں، بی آر اے کی آپریشنل استعداد اور محصولات میں اضافہ ہوگا

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے میرٹ پر مبنی تقرریوں کے وژن کے تحت بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) میں ٹیکس انسپکٹرز، ٹیکس آڈیٹرز، سرویئرز اور آئی ٹی افسران کی بھرتی کا عمل انتہائی شفاف انداز میں مکمل کر لیا گیا۔ اس عمل کو صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی مکمل معاونت حاصل رہی۔ چیئرپرسن بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان اور ان کی ٹیم نے ایک جامع اور میرٹ پر مبنی بھرتی کے فریم ورک کے تحت نئے افسران کی تعیناتی کا عمل مکمل کیا۔ مسابقتی اور شفاف

(بقیہ 13 اندرونی صفحہ 3 پر)

### خنجراب پاس کے ذریعے پاک چین تجارت اور برآمدات میں نمایاں اضافہ ریکارڈ

اسلام آباد (اے این این) خنجراب پاس کے ذریعے پاکستانی مصنوعات کی بین الاقوامی منڈیوں تک بڑھتی رسائی سے تجارتی روابط مستحکم ہو رہے ہیں۔ پاکستان کسٹمز نے مالی سال 2025-26 کے دوران خنجراب پاس کے ذریعے چین سے درآمدات پر ریکارڈ 15 ارب روپے ریونیو حاصل کیا۔ خنجراب

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 3 پر)

## دشمن جوابی کارروائی کیلئے تیار رہے، ایرانی وزیر معیشت کی امریکا کو دھمکی

اقتصادی پابندیاں کوئی نئی بات نہیں، جنگ نہیں چاہتے لیکن اقتصادی حملے کا مقابلہ کریں گے، علی مدنی زادہ

تہران (اے این این) ایرانی وزیر معیشت علی مدنی زادہ نے امریکا کی جانب سے اقتصادی پابندیوں میں مزید توسیع کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ تہران امریکی پابندیوں سے نمٹنے کیلئے مکمل طور پر تیار ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق اپنے ایک بیان میں علی مدنی زادہ کا کہنا ہے کہ دشمن ایران کے خلاف اقتصادی حملہ کرنا چاہتے ہیں لیکن ایران کے پاس بھی اپنے وسائل موجود ہیں اور ایران اس جنگ سے نمٹنے کا طریقہ جانتا ہے، ایران کے خلاف اقتصادی پابندیاں کوئی نئی بات نہیں، جنگ نہیں چاہتے لیکن اقتصادی حملے کا مقابلہ کریں گے۔ ایرانی وزیر اقتصادی امور وخزانہ کا کہنا ہے کہ دوسرا فریق کئی برسوں سے ملک کی اقتصادی شریانوں کو کاٹنے ک

(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 3 پر)

### کوئٹہ، مستونگ روڈ پر فائرنگ، 2 افراد جاں بحق

کوئٹہ (جی این ایم) کوئٹہ کے نواحی علاقے مستونگ روڈ پر فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق ہوگئے۔ پولیس کے مطابق جاں بحق افراد کی لاشیں سول ہسپتال منتقل کر دی گئیں، ملزمان موقع سے فرار ہوگئے۔ پولیس کی جانب سے فائرنگ کے واقعہ کی مزید تحقیقات شروع کر دی گئی پولیس کے مطابق جاں بحق افراد کی

(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 3 پر)

## پاک امریکا اقتصادی شراکت داری میں نئی پیش رفت، سرمایہ کاری کے نئے امکانات

امریکی ناظم الامور کا ایس آئی ایف سی کا دورہ، پاک امریکہ اقتصادی وسرمایہ کاری تعاون پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (اے این این) ایس آئی ایف سی کی سہولت کاری سے پاک امریکہ اقتصادی و سرمایہ کاری تعاون کے فروغ کی جانب اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ امریکی ناظم الامور نٹالی بیکر نے ایس آئی ایف سی کا دورہ کیا، جہاں پاک امریکہ اقتصادی و سرمایہ کاری تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں آئی ٹی، مصنوعی ذہانت اور دیگر اہم شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع کا جائزہ لیا گیا۔ امریکی وفد نے کراچی انڈسٹریل پارک اور دیگر خصوصی اقتصادی زونز میں سرمایہ کاری کے امکانات کا بھی جائزہ لیا۔ پاکستان کے بڑھتے صنعتی اور مینوفیکچرنگ شعبے

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 3 پر)

عید میلاد النبی کے سلسلے میں لیاقت بازار میں جلوس کے استقبال کے لئے لگایا گیا گیٹ

### وفاقی وزیر تجارت کی زیر صدارت فارن ٹریڈ ونگز کا داخلی اجلاس

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان کی زیر صدارت فارن ٹریڈ ونگز کا اہم داخلی اجلاس منعقد ہوا۔ منگل کو ترجمان وزارت تجارت کے مطابق اجلاس میں وفاقی وزیر نے پاکستان کی برآمدات میں اضافے کیلئے کوششیں مزید تیز کرنے کی ہدایت کی۔ وفاقی وزیر تجارت نے ابھرتی منڈیوں میں پاکستانی برآمدات کی حوصلہ افزائی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مارکیٹ تنوع

(بقیہ 22 اندرونی صفحہ 3 پر)

### اسحاق ڈار سے ترک ہم منصب کا ٹیلیفونک رابطہ، علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (جی این ایم) نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور ترکیہ کے وزیر خارجہ حاقان فیدان کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے۔ ٹیلی فونک گفتگو میں دوطرفہ تعلقات، علاقائی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق دونوں وزرائے خارجہ نے ریجنل فورکے آئندہ وزرائے خارجہ اجلاس پر بھی گفتگو کی جبکہ آئندہ کثیر الجہتی اجلاسوں اور

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 3 پر)

لاہور: امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن لاہور مال روڈ دھرنے کے مقام پر پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

## علی ظفر کا سپریم کورٹ کے فیصلے پر عملدرآمد کا مطالبہ

کوئی حکومت سپریم کورٹ کے حکم پر عمل درآمد سے انکار نہیں کر سکتی، سینٹ میں خطاب

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان تحریک انصاف کے سینیٹر علی ظفر نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کی بات نہیں کر رہا، اصل سوال آئین کا ہے، کوئی حکومت سپریم کورٹ کے حکم پر عمل درآمد سے انکار نہیں کر سکتی۔ سینیٹ اجلاس میں علی ظفر نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کوئی حکومت سپریم کورٹ کے حکم پر عمل درآمد سے انکار نہیں کر سکتی، ہم نے حلف لیا ہے کہ آئین کی پاسداری کرنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کہتا ہے کہ حکومت نے سپریم کورٹ کے حکم پر عملدرآمد کرنا ہے، اگر سپریم کورٹ کے فیصلے پر عمل نہیں کریں گے تو توہین عدالت کی سزا ہو سکتی ہے۔ سینیٹر علی ظفر نے کہا کہ سپریم کورٹ نے حکم دیا تھا کہ بانی پی ٹی آئی کو شفا ہسپتال لے جایا جائے اور

(بقیہ 23 اندرونی صفحہ 3 پر)

## فیلڈ مارشل کا دورہ ایران، عالمی ذرائع ابلاغ میں بھرپور پذیرائی

پاکستان کی سفارتی کوششیں عالمی معیشت اور خطے کے استحکام کے لیے انتہائی اہمیت کی حامل ہیں، بلومبرگ

راولپنڈی (اے این این) فیلڈ مارشل عاصم منیر کے دورہ ایران کو عالمی ذرائع ابلاغ میں بھرپور پذیرائی حاصل ہوئی، رائٹرز اور بلومبرگ نے فیلڈ مارشل کے دورے کو سفارتی ڈیڈلاک توڑنے کا اہم ذریعہ قرار دیا۔ تفصیل کے مطابق پاکستان ثالث بن کر واشنگٹن اور تہران کے درمیان مذاکرات کی بحالی کے لئے متحرک ہے، خطے میں پائیدار امن اور امریکا ایران کشیدگی کم کرنے میں پاکستان کا کردار نمایاں ہوا۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق پاکستان ایک بار پھر امریکا ایران کشیدگی اور جنگ کے خاتمے کے لیے ثالث کا کلیدی کردار ادا کر رہا ہے، دورے سے قبل فیلڈ مارشل عاصم منیر کی امریکی صدر اور اعلی امریکی حکام سے بات چیت ہوئی

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 3 پر)

### افغانستان علاقائی اور عالمی دہشتگرد نیٹ ورکس کا گڑھ بن گیا

کابل (اے این این) قابض طالبان رجیم کے بدترین دور میں افغانستان علاقائی اور عالمی دہشتگرد نیٹ ورکس کا گڑھ بن چکا ہے۔ امریکی جریدہ ساوتھ ایشیا جرنل کے مطابق افغانستان میں فتنہ الخوارج، داعش خراسان اور القاعدہ سمیت مختلف عسکریت پسند گروہوں کی سرگرمیاں بدستور جاری ہیں، مختلف

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 3 پر)

## نورین نیازی کو آج پھر اڈیالہ جیل میں عمران خان سے ملاقات کی اجازت مل گئی

عمران خان کی دونوں بہنیں نورین نیازی اور ڈاکٹر عظمی مقررہ وقت پر اڈیالہ جیل گورکھپور فیکٹری ناکے پر پہنچی تھیں

راولپنڈی (جی این ایم) سپریم کورٹ کے واضح احکامات کے بعد بانی پاکستان تحریک انصاف عمران خان کی بہن نورین نیازی کو آج پھر اڈیالہ جیل میں اپنے بھائی سے ملاقات کی اجازت مل گئی۔ تفصیلات کے مطابق عمران خان کی دونوں بہنیں، نورین نیازی اور ڈاکٹر عظمی خان، مقررہ وقت پر اڈیالہ جیل گورکھپور فیکٹری ناکے پر پہنچیں، سیکیورٹی ضوابط اور عدالتی احکامات کی روشنی میں پولیس اور جیل انتظامیہ نے نورین نیازی کو جیل کے گیٹ نمبر 5 کے ذریعے اندر جانے کی اجازت دی۔ بتایا گیا ہے کہ ملاقات کے لیے جاتے اور واپس آتے ہوئے جب صحافیوں نے گفتگو کی کوشش کی تو نورین نیازی نے میڈیا سے بات کرنے سے معذرت کر لی، انہوں نے مختصر

(بقیہ 26 اندرونی صفحہ 3 پر)

### پاکستان، بیلاروس کے درمیان سائنسی و تکنیکی تعاون کو مزید فروغ دینے پر اتفاق

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی خالد حسین مگسی نے کہا ہے کہ پاکستان اور بیلاروس کے درمیان مشترکہ سائنسی و تحقیقی منصوبوں پر عملدرآمد تیز کیا جائے گا، جبکہ دونوں ممالک کے درمیان معیارات، کوالٹی انفراسٹرکچر اور حلال سرٹیفکیشن سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید

(بقیہ 25 اندرونی صفحہ 3 پر)

## کوئٹہ، نواب اکبر بگٹی کی 20 ویں برسی آج عقیدت واحترام سے منائی جارہی ہے

رہائش گاہ پر فاتحہ خوانی اور لنگر کا اہتمام، کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) سابق گورنر و وزیراعلی بلوچستان اور ممتاز بلوچ قبائلی رہنما نواب اکبر خان بگٹی کی 20 ویں برسی آج 26 اگست کو نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منائی جائے گی۔ نواب اکبر خان بگٹی 26 اگست 2006 کو انتقال کر گئے تھے اور آج ان کی وفات کو 20 برس مکمل ہو رہے ہیں۔ برسی کے موقع پر کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں سیاسی، سماجی اور قبائلی حلقوں کی جانب سے مختلف تقریبات کا اہتمام کیا گیا ہے، جبکہ ان کے آبائی و رہائشی مقام پر فاتحہ خوانی اور لنگر و نیاز کا بھی انتظام کیا گیا ہے نواب اکبر خان بگٹی کی برسی کے موقع پر ان کے خاندان، قبائلی عمائدین، سیاسی کارکنوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے

(بقیہ 24 اندرونی صفحہ 3 پر)

## حکومت نے عوامی مطالبات تسلیم نہ کیے تو احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائیگا، حافظ نعیم

12 ربیع الاول کے بعد احتجاجی سرگرمیوں میں مزید اضافہ کیا جائے گا، حکومتیں جب زوال کا شکار ہوتی ہیں تو وزرا کی جانب سے بیانات سامنے آتے ہیں

ہر شخص کو آئین اور قانون کے دائرے میں رہ کر کام کرنا چاہیے، سرحد یونیورسٹی واقعہ کی میرٹ پر تحقیقات کے بعد کارروائی ہونی چاہیے، لاہور میں دھرنے کے 10 ویں روز میڈیا سے گفتگو

لاہور (اے این این) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ عوام کی مشکلات مسلسل بڑھ رہی ہیں، اگر حکومت نے عوامی مطالبات تسلیم نہ کیے تو احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا، جس نے مذاکرات کرنے ہیں وہ دھرنے میں آئے اور بتائے کہ پٹرولیم لیوی کب ختم اور عوام کو ریلیف کیسے دیا جائیگا۔ لاہور میں دھرنے کے 10 ویں روز میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حافظ نعیم نے رانا ثنا اللہ کے جماعت اسلامی کے دھرنوں کو ناکام قرار دینے سے متعلق بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ حکومتیں جب زوال کا شکار ہوتی ہیں تو وزرا کی جانب سے اسی نوعیت کے بیانات سامنے آتے ہیں۔ جماعت اسلامی اپنی ذات کے لیے نہیں بلکہ عوام کے مطالبات کے لیے احتجاج کر رہی ہے۔ حافظ نعیم الرحمان نے حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کی مشکلات مسلسل بڑھ رہی ہیں اور اگر حکومت نے عوامی مطالبات تسلیم نہ کیے تو احتجاج کا

(بقیہ 27 اندرونی صفحہ 3 پر)

بلوچستان پشتون بلٹ میرٹی ایکشن الائنس کے صدر راج پراچہ، وکی بھٹی، رومی رمیض بھٹی، عادل اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

## صوبے کے وسائل کا بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو جاتا ہے، وزیراعلی

میر سرفراز بگٹی نے اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ میرٹ کی بنیاد پر صوبے کی باصلاحیت خواتین بھی بی آر اے میں افسر منتخب ہوئی ہیں شفاف اور میرٹ پر مبنی بھرتیاں ہی نوجوانوں کا ریاستی اداروں پر اعتماد بحال کرنے کا موثر ذریعہ ہیں

محکمہ تعلیم میں 14 ہزار 500 سے زائد اساتذہ کی بھرتیاں بھی مکمل طور پر میرٹ پر کی گئی ہیں میرٹ کی اس شفافیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ان کے اپنے ضلع ڈیرہ بگٹی سے بھی کوئی امیدوار کامیاب نہیں ہو سکا

کوئٹہ (جی این ایم) بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ذریعے 19 افسران کی میرٹ پر تعیناتی کا عمل مکمل ہو گیا۔ وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نو منتخب افسران میں تقرری کے لیٹرز تقسیم کیے اور انہیں مبارکباد دیتے ہوئے محنت، لگن، دیانت داری اور ریاست سے غیر مشروط وفاداری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی صوبے کے معاشی مستقبل میں کلیدی کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ صوبے کے وسائل کا ایک بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو جاتا ہے، جس کے باعث عام بلوچستانی کی فلاح و بہبود کے لیے محدود وسائل دستیاب رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی سے توقع ہے کہ وہ صوبے کے ریونیو میں اضافہ کرتے ہوئے کم از کم غیر ترقیاتی اخراجات کا بوجھ کم کرنے کے لیے خاطر

(بقیہ 18 اندرونی صفحہ 3 پر)

باقاعدہ تصدیق شدہ ABC Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار
Daily RUZN Turbat
روزنامہ رژن تربت
چیف ایڈیٹر: شکیل احمد

روزنامہ رژن تربت پبلشر شکیل احمد ہائی ٹیک پرنٹنگ پریس سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر بیورو آفس سریاب روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ فون نمبر 081-2833309

## انجمن تاجران بلوچستان کا 7 اور 8 اگست کو کوئٹہ بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کا اعلان

انجمن تاجران بلوچستان (رجسٹرڈ) نے میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے تاجروں کے خلاف مبینہ کارروائیوں، قومی شاہراہوں پر امن وامان کی ابتر صورتحال، دہشت گردی کے واقعات اور تاجروں کے مطالبات پر عملدرآمد نہ ہونے کے خلاف 7 اور 8 اگست کو کوئٹہ بھر میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے' یہ بات انجمن تاجران بلوچستان (رجسٹرڈ) کے صدر رحیم آغا، جنرل سیکرٹری ولی افغان، حاجی اسلم ترین، حاجی ظہور کاکڑ، حاجی فاروق شاہوانی، حاجی داؤد خلجی، حاجی عبدالنافی نورزئی، راجہ محمد ایوب گجر، ولی محمد ترین، اسد خان، اکمل خان، مطیع اللہ، بخت کاکڑ، عبدالحکیم الکوزئی، بشیر خان شنگرانی، زبیر احمد لہڑی اور دیگر عہدیداروں نے مشترکہ بیان میں کہی' رہنماؤں نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے آئے روز تاجروں کی بلاجواز تذلیل، دکانوں کا سامان سڑکوں پر پھینکنے، حلیم پلازہ کے متاثرہ تاجروں کو تاحال معاوضہ ادا نہ کرنے اور دہشت گردی کے مختلف واقعات میں متاثر ہونے والے تاجروں کو نقصانات کا ازالہ نہ کیے جانے کے باعث تاجر برادری شدید اضطراب کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی تا کوئٹہ اور تفتان تا کوئٹہ قومی شاہراہوں پر مال بردار گاڑیوں کی لوٹ مار، بسوں، ٹرکوں اور گیس بردار گاڑیوں پر حملے، گاڑیوں کو نذر آتش کرنے اور بے گناہ مسافروں کے قتل وزخمی ہونے کے بڑھتے ہوئے واقعات نے نہ صرف کاروباری سرگرمیوں کو متاثر کیا ہے بلکہ تاجروں اور شہریوں میں بھی شدید خوف و ہراس پیدا کر دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ جناح کلاتھ مارکیٹ، عسکری مارکیٹ اور دیگر مارکیٹوں کے کرایہ دار دکانداروں کو بے دخل کرنے کی کوششیں، عدالتی فیصلوں کے باوجود تاجروں کو مسلسل ہراساں کرنا اور طاقت کے ذریعے مسائل حل کرنے کی پالیسی ناقابل قبول ہے۔ انجمن تاجران نے مطالبہ کیا کہ متعلقہ حکام طاقت کے استعمال کے بجائے مذاکرات کے ذریعے مسئلے کا مستقل اور منصفانہ حل نکالیں۔ تاجر رہنماؤں نے الزام عائد کیا کہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن کا رویہ تاجروں کے ساتھ غیر مناسب اور ظالمانہ ہے، جس کے باعث تاجروں میں شدید بے چینی پائی جا رہی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر فوری طور پر سنجیدہ مذاکرات کا آغاز نہ کیا گیا تو احتجاجی تحریک میں مزید شدت لائی جا سکتی ہے، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔ بیان میں حکومت بلوچستان، چیف سیکرٹری، کمشنر کوئٹہ ڈویژن، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن اور دیگر متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا گیا کہ تاجروں کے جائز مطالبات پر فوری مذاکرات کیے جائیں اور عدالتی فیصلوں، قانونی دستاویزات اور حقائق کی روشنی میں تمام مسائل کا مستقل حل نکالا جائے۔ انجمن تاجران بلوچستان (رجسٹرڈ) نے واضح کیا کہ اگر حکام نے فوری مذاکرات نہ کیے، کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے اپنا رویہ تبدیل نہ کیا اور تاجروں کے آئینی و قانونی حقوق کو مسلسل نظرانداز کیا گیا تو 7 اور 8 اگست کو کوئٹہ بھر میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کی جائے گی۔ اس موقع پر تمام مارکیٹ ایسوسی ایشنز، تاجر تنظیموں، ٹرانسپورٹرز، وکلاء، سیاسی و مذہبی جماعتوں اور سول سوسائٹی سے ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور تعاون کی اپیل بھی کی گئی۔ انجمن تاجران بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ تصادم کے بجائے مذاکرات اور افہام وتفہیم کے ذریعے مسائل کے حل پر یقین رکھتی ہے، تاہم اگر تاجروں کے آئینی اور قانونی حقوق پامال کیے گئے تو تاجر برادری اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر جمہوری اور قانونی راستہ اختیار کرے گی۔ انجمن تاجران بلوچستان (رجسٹرڈ) نے میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے تاجروں کے خلاف مبینہ کارروائیوں، قومی شاہراہوں پر امن وامان کی ابتر صورتحال، دہشت گردی کے واقعات اور تاجروں کے مطالبات پر عملدرآمد نہ ہونے کے خلاف 7 اور 8 اگست کو کوئٹہ بھر میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے' یہ بات انجمن تاجران بلوچستان (رجسٹرڈ) کے صدر رحیم آغا، جنرل سیکرٹری ولی افغان، حاجی اسلم ترین، حاجی ظہور کاکڑ، حاجی فاروق شاہوانی، حاجی داؤد خلجی، حاجی عبدالنافی نورزئی، راجہ محمد ایوب گجر، ولی محمد ترین، اسد خان، اکمل خان، مطیع اللہ، بخت کاکڑ، عبدالحکیم الکوزئی، بشیر خان شنگرانی، زبیر احمد لہڑی اور دیگر عہدیداروں نے مشترکہ بیان میں کہی' رہنماؤں نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے آئے روز تاجروں کی بلاجواز تذلیل، دکانوں کا سامان سڑکوں پر پھینکنے، حلیم پلازہ کے متاثرہ تاجروں کو تاحال معاوضہ ادا نہ کرنے اور دہشت گردی کے مختلف واقعات میں متاثر ہونے والے تاجروں کو نقصانات کا ازالہ نہ کیے جانے کے باعث تاجر برادری شدید اضطراب کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی تا کوئٹہ اور تفتان تا کوئٹہ قومی شاہراہوں پر مال بردار گاڑیوں کی لوٹ مار، بسوں، ٹرکوں اور گیس بردار گاڑیوں پر حملے، گاڑیوں کو نذر آتش کرنے اور بے گناہ مسافروں کے قتل وزخمی ہونے کے بڑھتے ہوئے واقعات نے نہ صرف کاروباری سرگرمیوں کو متاثر کیا ہے بلکہ تاجروں اور شہریوں میں بھی شدید خوف و ہراس پیدا کر دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ جناح کلاتھ مارکیٹ، عسکری مارکیٹ اور دیگر مارکیٹوں کے کرایہ دار دکانداروں کو بے دخل کرنے کی کوششیں، عدالتی فیصلوں کے باوجود تاجروں کو مسلسل ہراساں کرنا اور طاقت کے ذریعے مسائل حل کرنے کی پالیسی ناقابل قبول ہے۔ انجمن تاجران نے مطالبہ کیا کہ متعلقہ حکام طاقت کے استعمال کے بجائے مذاکرات کے ذریعے مسئلے کا مستقل اور منصفانہ حل نکالیں۔ تاجر رہنماؤں نے الزام عائد کیا کہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن کا رویہ تاجروں کے ساتھ غیر مناسب اور ظالمانہ ہے، جس کے باعث تاجروں میں شدید بے چینی پائی جا رہی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر فوری طور پر سنجیدہ مذاکرات کا آغاز نہ کیا گیا تو احتجاجی تحریک میں مزید شدت لائی جا سکتی ہے، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

## *ہم سے ہماری تہذیب کس نے چھینی؟*

**تحریر: صبور خان**

بعض یادیں وقت کی گرد میں کبھی دفن نہیں ہوتیں۔ برسوں گزر جائیں، موسم بدل جائیں، شہر بدل جائیں، لوگ بدل جائیں، لیکن وہ یادیں دل کے کسی گوشے میں اسی طرح تازہ رہتی ہیں جیسے ابھی کل ہی کی بات ہو۔ جب کبھی زندگی کی مصروفیات سے چند لمحوں کی فرصت ملتی ہے تو ذہن بے اختیار ماضی کی انہی حسین گلیوں میں جا پہنچتا ہے، جہاں سادگی تھی، محبت تھی، ادب تھا، احترام تھا اور رشتوں میں خلوص کی ایسی خوشبو تھی جو آج کے دور میں ڈھونڈنے سے بھی کم ہی ملتی ہے۔ آج میں آپ کو تقریباً تیس برس پیچھے، سن 1995 اور 1996 کے اُس کوئٹہ میں لے جانا چاہتا ہوں، جہاں ہم ہر سال گرمیوں کی چھٹیاں اپنے خاندان کے ساتھ گزارتے تھے۔ پھر اگست کا مہینہ آتا، سامان باندھا جاتا اور ہم واپس اپنے آبائی علاقے لوٹ جاتے، لیکن کوئٹہ کی وہ یادیں ہمیشہ ہمارے دلوں میں بسی رہتیں۔

مجھے آج بھی اچھی طرح یاد ہے کہ میرے والد محترم اور میرے چچا ہر جمعہ طوغی روڈ کی مسجد میں نماز جمعہ ادا کرنے جایا کرتے تھے۔ جمعہ صرف ایک نماز نہیں ہوتا تھا بلکہ پورے ہفتے کی ایک روحانی، سماجی اور خاندانی خوشی ہوا کرتا تھا۔ تقریباً گیارہ بجے سے ہی تیاری شروع ہو جاتی۔ غسل، صاف ستھرے کپڑے، خوشبو، اور پھر مسجد کی طرف روانگی۔ ہر چہرے پر وقار تھا، ہر دل میں اللہ کی یاد تھی، اور ہر قدم میں عبادت کا شوق جھلکتا تھا۔

نماز جمعہ کے بعد دوست احباب اور بزرگ میزان مارکیٹ کا رخ کرتے۔ وہاں نہ مہنگے کیفے تھے، نہ جدید طرز کے ریسٹورنٹ، اور نہ ہی دکھاوے کی محفلیں۔ یا تو چٹائی بچھی ہوتی تھی یا سادہ فرش، اور سب لوگ بلا تکلف چار زانو بیٹھ جاتے۔ امیر اور غریب کے درمیان کوئی امتیاز نہ تھا۔ نہ کسی کو زمین پر بیٹھنے میں شرمندگی محسوس ہوتی تھی اور نہ کسی کے دل میں تکبر کا احساس ہوتا تھا۔ اصل دولت جیب میں نہیں، دل میں ہوتی تھی۔

پھر چائے آتی...

آج بھی اُس چائے کا ذائقہ میری یادوں میں تازہ ہے۔ شاید وہ صرف چائے نہیں تھی، بلکہ محبت، اخلاص، اپنائیت اور بے تکلفی کا ذائقہ تھا۔ لوگ چائے کے چند گھونٹوں کے ساتھ گھنٹوں بیٹھتے، ایک دوسرے کا حال پوچھتے، ہنستے، مسکراتے اور دلوں کا بوجھ ہلکا کرتے تھے۔

جیسے ہی دن ڈھل جاتا عصر کی نماز کے بعد ہمارے والدین سیدھے ریلوے پٹڑی کی طرف تشریف لے جاتے تھے۔ عصر سے مغرب تک وہاں ایسا سماں ہوتا تھا جیسے کوئی چھوٹا سا میلہ سجا ہو۔ بزرگ اپنی محفلوں میں مصروف، نوجوان خوش گپیوں میں مگن، اور بچے کھیل کود میں کھوئے رہتے تھے۔ ہر طرف زندگی تھی، رونق تھی اور محبتوں کی خوشبو تھی۔ کچھ ہی دیر بعد گڑ والی یا لکی والی چائے آ جاتی، اور سب مل کر اس سے لطف اندوز ہوتے۔ آج بے شمار جدید مشروبات موجود ہیں، مگر اُس سادہ چائے جیسا ذائقہ شاید کہیں نہیں، کیونکہ اُس میں چینی سے زیادہ محبت اور خلوص گھلا ہوا ہوتا تھا۔ جونہی مغرب کی اذان کی آواز بلند ہوتی، سب لوگ اپنی گفتگو ختم کر کے مسجد کی طرف چل پڑتے۔ نماز مغرب ادا کرنے کے بعد کچھ لوگ گھروں کو لوٹ جاتے، جبکہ کچھ دوبارہ اسی جگہ آ کر بیٹھ جاتے۔ ٹھنڈی ہوائیں، بزرگوں کی نصیحتیں، دوستوں کی ہنسی اور بچوں کی معصوم شرارتیں... یہی ہماری شامیں تھیں، یہی ہماری خوشیاں تھیں اور یہی ہماری اصل دولت تھی۔ ہر دوسرے یا تیسرے دن کسی نہ کسی کی بیٹھک میں دعوت کا اہتمام ہوتا۔ ہمسائے، دوست، عزیز و اقارب سب شریک ہوتے۔ نہ دعوت میں نمود و نمائش ہوتی، نہ تکلف، نہ اسٹیٹس کی دوڑ؛ صرف محبت، اخلاص اور اپنائیت کا رشتہ ہوتا تھا۔

بچے اپنے بڑوں کے ہاتھ چومتے تھے، اور بڑے محبت سے ان کے سروں پر شفقت بھرا ہاتھ رکھتے، دعائیں دیتے اور کبھی ٹافی، کبھی کوئی چھوٹا سا تحفہ دے کر ان کے چہروں پر خوشی بکھیر دیتے۔ والدین کا ہاتھ چوم کر گھر سے نکلنا ہماری تربیت کا حصہ تھا، جبکہ استاد کا احترام ہمارے ایمان اور اخلاق کا حصہ سمجھا جاتا تھا۔ کوئی شاگرد ادب کی وجہ سے استاد کی نشست پر بیٹھنے کا تصور بھی نہیں کرتا تھا۔

آج جب یہ سب مناظر یاد آتے ہیں تو دل بار بار یہی سوچتا ہے کہ آخر وہ محبتیں کہاں گئیں؟ وہ خلوص کہاں چلا گیا؟ وہ ادب، وہ احترام، وہ اپنائیت اور وہ سادگی آخر کس موڑ پر ہم سے بچھڑ گئی؟

شاید آپ یہ سوچ رہے ہوں گے کہ آخر میں نے ماضی کی ان یادوں کا تذکرہ کیوں کیا؟ آخر ان واقعات کو دہرانے کا مقصد کیا ہے؟

اگر آپ نے ان یادوں کو دل سے محسوس کیا ہے تو یقیناً آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ میرا مقصد صرف ماضی کی خوبصورتی بیان کرنا نہیں، بلکہ اس تلخ حقیقت کی طرف توجہ دلانا ہے کہ ہم نے ترقی کے اس طویل سفر میں آخر کیا حاصل کیا اور اس کے بدلے کیا کچھ گنوا دیا۔ ہم نے سڑکیں ضرور بنا لیں، عمارتیں بھی بلند کر لیں، موبائل فون، انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کی دنیا بھی حاصل کر لی، لیکن اس دوڑ میں کہیں نہ کہیں ہم اپنی تہذیب، اپنی محبت، اپنا ادب، اپنا سکون اور اپنے رشتوں کی حرارت کھو بیٹھے۔

ایک وقت تھا جب میزان مارکیٹ میں چٹائی یا فرش پر بیٹھ کر چائے پینے میں عزت محسوس ہوتی تھی۔ امیر بھی وہیں بیٹھتا تھا اور غریب بھی۔ کسی کے لباس، دولت یا عہدے سے اس کی عزت کا فیصلہ نہیں کیا جاتا تھا، بلکہ اخلاق، کردار اور محبت انسان کی اصل پہچان ہوا کرتے تھے۔

* آج زمین پر بیٹھنے کو اپنی توہین سمجھا جاتا ہے، حالانکہ ہم بھول گئے ہیں کہ انسان کو اس کی کرسی نہیں بلکہ اس کا کردار بلند بناتا ہے۔ *

وہ ریلوے پٹڑی، جہاں عصر کے بعد بزرگوں کی محفلیں سجا کرتی تھیں، جہاں بچے کھیلتے تھے، جہاں نوجوان اپنے بڑوں سے سیکھتے تھے، آج خاموش کھڑی ہے۔ *اب ہر شخص کے ہاتھ میں موبائل ہے، مگر کسی کے پاس اپنے والدین کے ساتھ چند لمحے بیٹھنے کا وقت نہیں۔ *ہر شخص سینکڑوں لوگوں سے آن لائن جڑا ہوا ہے، لیکن اپنے ہی گھر والوں سے دور ہوتا جا رہا ہے۔ ہر دوسرے دن کسی نہ کسی کی بیٹھک میں دعوت ہوا کرتی تھی۔ دکھ بھی مشترکہ تھا اور خوشی بھی مشترکہ تھی۔ اگر محلے میں کسی ایک گھر میں کھانا پکتا تو اس کی خوشبو صرف اس گھر تک محدود نہیں رہتی تھی، بلکہ محبت کی صورت میں پورے محلے میں تقسیم ہو جاتی تھی۔ آج دعوتیں تو پہلے سے زیادہ ہیں، مگر خلوص پہلے سے کم ہے۔ تصاویر زیادہ ہیں، مگر تعلقات کمزور ہیں۔ *لوگ ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھنے سے زیادہ ایک دوسرے کی تصویریں دیکھنے میں مصروف ہیں۔ *

استاد کا مقام ایسا تھا کہ شاگرد ادب سے نظریں جھکا کر بات کرتا تھا۔ والدین کا ہاتھ چوم کر گھر سے نکلنا باعث فخر سمجھا جاتا تھا۔ بزرگوں کے سامنے اونچی آواز میں بات کرنا بدتہذیبی شمار ہوتی تھی۔

آج والدین شکوہ کرتے ہیں کہ اولاد نافرمان ہو گئی ہے، اور اولاد کہتی ہے کہ والدین ہمیں سمجھتے نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے تربیت کے وہ دروازے خود بند کر دیے جن سے ادب، احترام اور محبت گھر کے اندر داخل ہوا کرتی تھی۔

ہماری خوراک بھی بدل گئی، ہماری عادتیں بھی بدل گئیں، اور ہماری ترجیحات بھی۔ وہ لسی، وہ مکھن، وہ دیسی گھی کے پراٹھے، وہ خالص دودھ اور سادہ زندگی آہستہ آہستہ ہماری دسترخوان سے رخصت ہوتے گئے۔ ان کی جگہ رنگ برنگی پیکنگ، مصنوعی ذائقے اور تیار شدہ غذاؤں نے لے لی۔ سہولت تو ملی، مگر وہ تازگی، وہ برکت اور وہ گھریلو محبت کہیں پیچھے رہ گئی۔ آج میں ترقی کا مخالف نہیں ہوں، نہ ہی میں نئی ایجادات کی اہمیت سے انکار کرتا ہوں۔ لیکن میں ضرور یہ سوال اٹھاتا ہوں کہ اگر ترقی کی قیمت ہماری تہذیب، ہمارا ادب، ہمارے بزرگ، ہمارے استاد، ہماری خاندانی محبت اور ہماری اسلامی روایات ہیں،

## *دعا عبادت کا مغز اور بندگی کا حقیقی شعور*

**تحریر: حنان خان**

دعا کو عبادت کا مغز کہا گیا ہے۔ یہ صرف ایک جملہ نہیں بلکہ بندگی کا وہ عظیم تصور ہے جو انسان کو براہِ راست اپنے خالق و مالک سے جوڑ دیتا ہے۔ عبادت کی بے شمار صورتیں ہیں، لیکن دعا وہ عبادت ہے جس میں بندہ اپنے رب کے سامنے اپنی عاجزی، بے بسی، محتاجی اور کامل انکساری کا اظہار کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دعا کو عبادت کا مغز قرار دیا گیا، کیونکہ اس میں بندے کی امید، خوف، محبت، یقین، توکل اور اخلاص سب ایک ساتھ جمع ہو جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں کوئی چیز بغیر قانون اور نظام کے پیدا نہیں فرمائی۔ سورج اپنے مقررہ وقت پر طلوع ہوتا ہے، چاند اپنی منزلیں طے کرتا ہے، موسم اپنے وقت پر تبدیل ہوتے ہیں، دن اور رات ایک مقررہ ترتیب سے آتے ہیں۔ اسی طرح انسانی زندگی بھی اصول وضوابط کے تحت چلتی ہے۔ دنیا کے ہر ادارے کا اپنا ایک قانون، اپنا ایک نظم اور اپنا ایک طریق؟ کار ہوتا ہے۔ چاہے وہ اسکول ہو، کالج ہو، یونیورسٹی ہو، عدالت ہو، پولیس ہو یا کوئی سرکاری و نجی ادارہ، ہر جگہ نظم و ضبط کی پابندی لازم ہوتی ہے۔ مخصوص لباس، مخصوص آداب اور مخصوص طریق؟ کار کے بغیر وہاں کام نہیں چلتا۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ آج کا انسان دنیا کے قوانین کو تو بڑی اہمیت دیتا ہے، مگر جب اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہونے کا وقت آتا ہے تو وہ اکثر ان آداب سے غافل ہو جاتا ہے جن کی تعلیم ہمیں دینِ اسلام نے دی ہے۔ ہم دنیا کے ہر کام میں کامیابی کے لیے منصوبہ بندی کرتے ہیں، مگر دعا جیسی عظیم عبادت کو محض ایک رسم بنا دیتے ہیں۔ آج ہماری زندگیوں میں ایک اور خطرناک رجحان پیدا ہو چکا ہے، اور وہ ہے شارٹ کٹ کا مزاج۔ ہم ہر چیز فوراً حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ محنت کم اور نتیجہ زیادہ چاہتے ہیں۔ عبادت میں بھی جلد بازی، دعا میں بھی بے صبری، اور زندگی کے ہر معاملے میں فوری کامیابی کی خواہش نے ہمیں صبر، استقامت اور اخلاص سے دور کر دیا ہے۔ حالانکہ دعا صرف الفاظ دہرانے کا نام نہیں بلکہ اپنے رب کے سامنے دل کھول کر حاضر ہونے کا نام ہے۔

اگر ہم اپنے دل کا جائزہ لیں تو معلوم ہوگا کہ اکثر اوقات ہماری دعا صرف زبان سے ہوتی ہے، دل سے نہیں۔ ہاتھ تو اٹھے ہوتے ہیں لیکن دل دنیا کے معاملات میں الجھا ہوتا ہے۔ زبان دعا پڑھ رہی ہوتی ہے مگر نگاہیں ادھر اُدھر گھوم رہی ہوتی ہیں۔ کبھی موبائل ہماری توجہ اپنی طرف کھینچ لیتا ہے، کبھی لوگوں کی گفتگو، کبھی ذہن کاروبار میں ہوتا ہے، کبھی ملازمت میں، اور کبھی کسی اور فکر میں۔ ایسی کیفیت میں ہم دعا تو کرتے ہیں مگر اس دعا میں وہ روح باقی نہیں رہتی جسے خشوع وخضوع کہتے ہیں۔

ہمیں ایک لمحے کے لیے رک کر یہ سوچنا چاہیے کہ ہم کس کے سامنے کھڑے ہیں؟ ہم کس سے مانگ رہے ہیں؟ وہ ذات کون ہے جس کے قبض؟ قدرت میں زمین و آسمان کے خزانے ہیں؟ وہی رب ہے جو دلوں کے بھید جانتا ہے، آنکھوں کے اشارے سمجھتا ہے، خاموش آنسوؤں کی زبان بھی سنتا ہے اور دل کی وہ بات بھی جانتا ہے جو ابھی زبان تک نہیں پہنچی۔ وہ چاہے تو بغیر ہاتھ اٹھائے کی گئی دعا بھی قبول فرما لے، اور چاہے تو بندے کی خاموش آہ کو بھی اپنی رحمت سے نواز دے۔

لیکن اس کے باوجود شریعت نے ہمیں دعا کے آداب بھی سکھائے ہیں۔ عام دعا میں ہاتھ سینے یا چہرے کے برابر اٹھانا منقول ہے، بغلوں کی سفیدی بھی نظر آنے لگی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اصل مقصد ہاتھوں کی بلندی نہیں بلکہ دل کی عاجزی، اخلاص اور اللہ تعالیٰ کی طرف کامل توجہ ہے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم دعا کو صرف ایک رسم نہ سمجھیں بلکہ اسے اپنی زندگی کا شعوری حصہ بنائیں۔ جب ہم اپنے رب کے حضور ہاتھ اٹھائیں تو دل بھی اسی کی طرف متوجہ ہو، زبان بھی اخلاص سے لبریز ہو، آنکھوں میں عاجزی ہو اور یقین یہ ہو کہ میں اس رب سے مانگ رہا ہوں جس کے لیے ہو جا کہنا کافی ہے، اور وہ ناممکن کو بھی ممکن بنا دیتا ہے۔

اگر ہم اپنے معاشرے کا بغور جائزہ لیں تو ایک انتہائی افسوس ناک حقیقت ہمارے سامنے آتی ہے کہ ہم نے دعا جیسی عظیم عبادت کو بھی محض ایک رسم بنا دیا ہے۔ خاص طور پر فاتحہ خوانی، ایصالِ ثواب، اجتماعات اور دیگر دینی محافل میں جب اجتماعی دعا کا وقت آتا ہے تو وہ کیفیت بہت کم نظر آتی ہے جس کی تعلیم ہمیں قرآن وسنت نے دی ہے۔

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ امام صاحب دعا کر رہے ہوتے ہیں، لیکن بعض لوگ موبائل فون استعمال کرنے میں مصروف ہوتے ہیں، کچھ آپس میں گفتگو کر رہے ہوتے ہیں، کچھ ادھر اُدھر دیکھ رہے ہوتے ہیں، اور بعض کی توجہ دعا کے بجائے دوسرے کاموں میں ہوتی ہے۔ زبان سے شاید "آمین" بھی کہہ دی جاتی ہے، لیکن دل اس دعا میں شریک نہیں ہوتا۔ کیا ہم نے کبھی سوچا کہ اس وقت ہم کس کی بارگاہ میں کھڑے ہیں؟ ہم کس ذات سے اپنی حاجات مانگ رہے ہیں؟ کس کے سامنے اپنی بے بسی اور محتاجی کا اظہار کر رہے ہیں؟

اللہ تعالیٰ صرف ہمارے الفاظ نہیں سنتا بلکہ ہمارے دلوں کی کیفیت کو بھی جانتا ہے۔ وہ ہماری نیت، ہمارے یقین، ہمارے اخلاص اور ہماری عاجزی کو دیکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دعا میں صرف الفاظ کافی نہیں، بلکہ دل کا حاضر ہونا بھی ضروری ہے۔ جب دل غافل ہو اور زبان صرف رسم پوری کر رہی ہو تو بندگی کی روح کمزور پڑ جاتی ہے۔

ذرا دنیا کی زندگی پر غور کیجیے۔ جب ہمیں کسی بااثر شخصیت سے ملنا ہو، کسی افسر کے دفتر جانا ہو، کسی عدالت میں پیش ہونا ہو یا کسی سے قرض مانگنا ہو تو ہمارا انداز بدل جاتا ہے۔ ہم اپنے لباس، گفتگو، نشست و برخاست اور آداب کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ عدالت میں داخل ہونے سے پہلے موبائل بند کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے، غیر ضروری گفتگو سے روکا جاتا ہے، اور ہر شخص عدالت کے وقار کا احترام کرتا ہے، کیونکہ اسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک بااختیار ادارے کے سامنے کھڑا ہے۔ اب ذرا اپنے دل سے سوال کیجیے کہ جب ہم اللہ رب العزت کی بارگاہ میں حاضر ہوتے ہیں تو کیا ہمارا ادب، ہماری توجہ اور ہماری عاجزی دنیا کی عدالت سے بھی کم ہونی چاہیے؟ اگر ایک دنیاوی عدالت کے چند ضابطے ہماری توجہ اپنی طرف مبذول کر سکتے ہیں تو پھر اس رب کریم کی بارگاہ میں، جو زمین و آسمان کا مالک ہے، ہماری کیفیت کیسی ہونی چاہیے؟

دعا کا مطلب صرف اپنی ضروریات بیان کرنا نہیں، بلکہ اپنے رب کے سامنے اپنی بندگی کا اقرار کرنا بھی ہے۔ دعا انسان کے دل میں امید پیدا کرتی ہے، مایوسی کو ختم کرتی ہے، ایمان کو مضبوط کرتی ہے اور بندے کو اپنے رب سے جوڑ دیتی ہے۔ جو شخص دعا کی حقیقت کو سمجھ لیتا ہے، وہ جان لیتا ہے کہ دنیا کی ہر طاقت محدود ہے، مگر اللہ تعالیٰ کی قدرت اور رحمت کی کوئی حد نہیں۔

ہمیں اپنے گھروں، اپنی مساجد، اپنی دینی محافل اور اپنی انفرادی زندگی میں دعا کا صحیح شعور پیدا کرنا ہوگا۔ بچوں کو دعا کے آداب سکھانے ہوں گے، نوجوانوں کو دعا کی اہمیت سمجھانی ہوگی، اور بڑوں کو اپنی عملی مثال سے یہ پیغام دینا ہوگا کہ دعا صرف ایک رسم نہیں بلکہ بندگی کی معراج ہے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ جب بھی ہم اپنے رب کے حضور ہاتھ اٹھائیں تو ہماری نگاہیں جھکی ہوں، دل میں خوفِ خدا ہو، زبان پر اخلاص ہو، آنکھوں میں نمی ہو، اور یقین کامل ہو کہ میرا رب میری ہر بات سن رہا ہے۔ وہ میرے دل کی آواز بھی جانتا ہے، میری خاموش آہوں کو بھی سنتا ہے، اور اگر وہ چاہے تو ایک لمحے میں میری تقدیر بدل سکتا ہے۔

آئیے! آج ہم عہد کریں کہ آئندہ دعا کو معمولی عمل نہیں سمجھیں گے، بلکہ اسے اپنی زندگی کی سب سے عظیم عبادت سمجھ کر اس کے تمام ظاہری اور باطنی آداب کا اہتمام کریں گے۔ جب دعا کریں گے تو پوری توجہ، عاجزی، محبت، ادب، اخلاص اور کامل یقین کے ساتھ کریں گے، کیونکہ دعا صرف مانگنے کا نام نہیں بلکہ اپنے رب سے تعلق مضبوط کرنے، اس پر کامل بھروسہ کرنے اور اپنی بندگی کا اظہار کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ دعا کا مطلب صرف اپنی ضروریات بیان کرنا نہیں، بلکہ اپنے رب کے سامنے اپنی بندگی کا اقرار کرنا بھی ہے۔ دعا انسان کے دل میں امید پیدا کرتی ہے، مایوسی کو ختم کرتی ہے، ایمان کو مضبوط کرتی ہے اور بندے کو اپنے رب سے جوڑ دیتی ہے۔ جو شخص دعا کی حقیقت کو سمجھ لیتا ہے، وہ جان لیتا ہے کہ دنیا کی ہر طاقت محدود ہے، مگر اللہ تعالیٰ کی قدرت اور رحمت کی کوئی حد نہیں۔

ہمیں اپنے گھروں، اپنی مساجد، اپنی دینی محافل اور اپنی انفرادی زندگی میں دعا کا صحیح شعور پیدا کرنا ہوگا۔ بچوں کو دعا کے آداب سکھانے ہوں گے، نوجوانوں کو دعا کی اہمیت سمجھانی ہوگی، اور بڑوں کو اپنی عملی مثال سے یہ پیغام دینا ہوگا کہ دعا صرف ایک رسم نہیں بلکہ بندگی کی معراج ہے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ جب بھی ہم اپنے رب کے حضور ہاتھ اٹھائیں تو ہماری نگاہیں جھکی ہوں، دل میں خوفِ خدا ہو، زبان پر اخلاص ہو، آنکھوں میں نمی ہو، اور یقین کامل ہو کہ میرا رب میری ہر بات سن رہا ہے۔ وہ میرے دل کی آواز بھی جانتا ہے، میری خاموش آہوں کو بھی سنتا ہے، اور اگر وہ چاہے تو ایک لمحے میں میری تقدیر بدل سکتا ہے۔

آئیے! آج ہم عہد کریں کہ آئندہ دعا کو معمولی عمل نہیں سمجھیں گے، بلکہ اسے اپنی زندگی کی سب سے عظیم عبادت سمجھ کر اس کے تمام ظاہری اور باطنی آداب کا اہتمام کریں گے۔ جب دعا کریں گے تو پوری توجہ، عاجزی، محبت، ادب، اخلاص اور کامل یقین کے ساتھ کریں گے، کیونکہ دعا صرف مانگنے کا نام نہیں بلکہ اپنے رب سے تعلق مضبوط کرنے، اس پر کامل بھروسہ کرنے اور اپنی بندگی کا اظہار کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ دعا کا مطلب صرف اپنی ضروریات بیان کرنا نہیں، بلکہ اپنے رب کے سامنے اپنی بندگی کا اقرار کرنا بھی ہے۔ دعا انسان کے دل میں امید پیدا کرتی ہے، مایوسی کو ختم کرتی ہے، ایمان کو مضبوط کرتی ہے اور بندے کو اپنے رب سے جوڑ دیتی ہے۔ جو شخص دعا کی حقیقت کو سمجھ لیتا ہے، وہ جان لیتا ہے کہ دنیا کی ہر طاقت محدود ہے، مگر اللہ تعالیٰ کی قدرت اور رحمت کی کوئی حد نہیں۔

## *ہزاروں فٹ نیچے دفن ہوتی زندگیاں، اوپر خاموش ضمیر*

**تحریر *ذوالفقار علی طارق قادری***

کوئٹہ کے نواحی علاقے سورینج میں پیش آنے والا المناک سانحہ صرف چند خاندانوں کا المیہ نہیں بلکہ پورے بلوچستان کے لیے ایک ایسا زخم ہے جو برسوں تک نہیں بھر سکے گا۔ اس دردناک واقعے میں بے شمار محنت کش قم؟ اجل بن گئے، کئی خاندان اجڑ گئے اور ایک ہی گھر کے چار بھائی اپنے پیاروں سے ہمیشہ کے لیے بچھڑ گئے۔ ایسے دل دہلا دینے والے مناظر نے ہر حساس دل کو غمزدہ کر دیا ہے۔ پورا بلوچستان سوگوار ہے اور ہر آنکھ اشکبار ہے، مگر سوال یہ ہے کہ کیا یہ سانحہ بھی ماضی کے دیگر حادثات کی طرح چند دن کی خبروں تک محدود رہ جائے گا یا اس بار واقعی کوئی تبدیلی آئے گی؟

کوئلہ کانوں میں کام کرنے والے مزدور وہ لوگ ہیں جو روزانہ ہزاروں فٹ زیر زمین اترتے ہیں۔ ان کے سروں پر اندھیرا، چاروں طرف پتھر، گیسوں کا خطرہ، کان بیٹھ جانے کا خدشہ اور ہر لمحہ موت کا سایہ منڈلا رہا ہوتا ہے، مگر اس کے باوجود وہ اپنے بچوں کی بھوک مٹانے اور اپنے خاندان کی کفالت کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈال کر رزقِ حلال کماتے ہیں۔ شاید ہم میں سے بہت کم لوگ اس اذیت کا اندازہ کر سکتے ہیں جو ایک کان کن روزانہ برداشت کرتا ہے۔

یہ کوئی پہلا حادثہ نہیں۔ مچھ، دکی، سورینج، اسپین کاریز اور بلوچستان کے دیگر کوئلہ پیدا کرنے والے علاقوں میں اس سے پہلے بھی کئی سانحات رونما ہو چکے ہیں۔ ہر حادثے کے بعد تعزیت، افسوس، اعلانات اور وعدے کیے جاتے ہیں، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ سب کچھ خاموشی کی نذر ہو جاتا ہے۔ نہ کوئی مستقل اصلاحات سامنے آتی ہیں، نہ حفاظتی نظام میں نمایاں بہتری دکھائی دیتی ہے، اور نہ ہی ان محنت کشوں کی زندگی کو وہ اہمیت دی جاتی ہے جس کے وہ حق دار ہیں۔ گزشتہ برس سے کوئلہ کانوں کی بندش، دہشت گردی کے واقعات اور دیگر مشکلات نے اس صنعت کو شدید متاثر کیا ہے۔ اس کے باوجود بلوچستان کی کوئلہ صنعت ملکی معیشت کا ایک اہم حصہ ہے۔ کوئلہ کانوں سے وابستہ کاروبار اربوں روپے کی آمدن پیدا کرتا ہے، حکومت کو ٹیکس ملتا ہے، ہزاروں خاندانوں کا روزگار اس صنعت سے وابستہ ہے، مگر افسوس کہ انہی علاقوں کے عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ کوئلہ پیدا کرنے والے کئی علاقوں میں نہ جدید ہسپتال موجود ہیں، نہ معیاری تعلیمی ادارے، نہ صاف پانی، نہ مناسب سڑکیں اور نہ ہی وہ ترقیاتی منصوبے جن کے وہ برسوں سے منتظر ہیں۔ جو لوگ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے ملکی معیشت کا پہیہ چلاتے ہیں، وہ خود بنیادی انسانی سہولتوں سے محروم زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

محنت کش طبقہ ہمیشہ سے استحصال کا شکار رہا ہے۔ کان کنوں کی محنت سے اربوں روپے کی معیشت چلتی ہے، مگر جب انہی مزدوروں کے حقوق، ان کی حفاظت، علاج، رہائش، تعلیم یا ان کے بچوں کے مستقبل کی بات آتی ہے تو اکثر خاموشی اختیار کر لی جاتی ہے۔ یہ خاموشی صرف ایک انتظامی کمزوری نہیں بلکہ ایک اجتماعی المیہ ہے۔

سانحہ سورینج نے ایک مرتبہ پھر یہ سوال اٹھایا ہے کہ آخر ان جانوں کی حفاظت کے لیے مؤثر اقدامات کیوں نہیں کیے جاتے؟ کیا ہر حادثے کے بعد صرف افسوس اور تعزیت ہی کافی ہے؟ کیا ان مزدوروں کی جان کی قیمت صرف چند اعلانات اور وقتی بیانات تک محدود ہے؟ یا پھر اب وقت آ گیا ہے کہ اس پورے نظام کا از سرِ نو جائزہ لیا جائے اور ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے آئندہ کسی ماں کی گود اجڑنے، کسی بچے کے یتیم ہونے اور کسی بہن کے بھائی سے محروم ہونے کا سلسلہ رک سکے۔

یہ سوال صرف حکومت سے نہیں، بلکہ ان تمام اداروں، متعلقہ حکام اور ہر اس ذمہ دار فریق سے ہے جو اس صنعت سے وابستہ ہے۔ کیونکہ جب ایک مزدور ہزاروں فٹ نیچے اترتا ہے تو وہ صرف اپنی جان نہیں بلکہ اپنے پورے خاندان کی امیدیں بھی ساتھ لے کر جاتا ہے۔

سانحہ؟ سورینج نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا ہے کہ محض افسوس اور تعزیتی بیانات سے جانوں کا تحفظ ممکن نہیں۔ اگر واقعی مستقبل میں ایسے حادثات کو روکنا مقصود ہے تو کوئلہ کانوں کے حفاظتی نظام کو جدید تقاضوں کے مطابق استوار کرنا ہوگا۔ دنیا بھر میں کان کنی ایک خطرناک پیشہ ضرور ہے، لیکن سخت حفاظتی قوانین، جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر نگرانی کے ذریعے حادثات کی شرح میں نمایاں کمی لائی جاتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہمارے ہاں بھی ان اصولوں پر پوری طرح عمل ہو رہا ہے؟

ہر کوئلہ کان میں گیس ڈیٹیکٹر، میتھین اور کاربن مونو آکسائیڈ مانیٹرنگ سسٹم، جدید وینٹیلیشن سسٹم، سیلف ریسکیور (Rescuer-Self)، سیلف کنٹینڈ بریتھنگ اپریٹس (SCBA)، آکسیجن ریسکیو سیٹ، فرسٹ ایڈ باکس، ریسکیو اسٹریچر، فائر ایکسٹنگوئشر، ہنگامی مواصلاتی نظام، ایمرجنسی الارم، ہیلمٹ، ہیڈ لیمپ، سیفٹی بوٹس، حفاظتی دستانے، حفاظتی چشمے، ریسپیریٹر اور ریفلیکٹو جیکٹس جیسی سہولیات بنیادی ضرورت ہیں، عیش و آرام نہیں۔ اگر ان میں سے کوئی سہولت موجود نہیں تھی یا ناکافی تھی تو یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا جواب شفاف تحقیقات کے ذریعے قوم کو ملنا چاہیے۔

اسی طرح کانوں کی باقاعدہ حفاظتی انسپیکشن، گیس کی مسلسل نگرانی، کان کے اندر ہوا کی آمدورفت کا مؤثر نظام، ہنگامی اخراج کے راستے، تربیت یافتہ ریسکیو ٹیم اور ہر مزدور کی حفاظتی تربیت بھی لازمی ہونی چاہیے۔ اگر کسی کان میں یہ انتظامات مکمل نہیں تو اس کان کو اصلاحات تک بند کر دینا چاہیے، کیونکہ انسانی جان کسی بھی منافع سے زیادہ قیمتی ہے۔ اس سانحے کی مکمل، غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات ہونی چاہئیں۔ عوام کو بتایا جائے کہ حادثہ کن حالات میں پیش آیا؟ کیا متعلقہ قوانین پر عمل کیا جا رہا تھا؟ کیا حفاظتی معائنہ بروقت ہوا تھا؟ کیا تمام ضروری آلات دستیاب تھے؟ اگر نہیں تھے تو اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے؟ اگر کسی بھی سطح پر غفلت یا لاپروائی ثابت ہوتی ہے تو قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے تاکہ مستقبل میں کوئی بھی انسانی جانوں کے معاملے میں غفلت کی جرات نہ کرے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں اکثر ایسے سانحات کے بعد چند دن تک شور مچتا ہے، پھر خاموشی چھا جاتی ہے۔ متاثرہ خاندان انصاف کے انتظار میں رہ جاتے ہیں اور فائلیں دفاتر کی الماریوں میں بند ہو جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بار بار ایک جیسے حادثات رونما ہوتے ہیں۔ جب احتساب نہیں ہوگا تو اصلاح کیسے ہوگی؟

ایک اور افسوسناک حقیقت یہ بھی ہے کہ حادثات کے بعد کئی مزدور خاندان اپنے حقوق کے حصول کے لیے کاغذی کارروائیوں میں الجھ جاتے ہیں۔ بعض خاندان دور دراز علاقوں، خصوصاً خیبر پختونخوا کے شانگلہ، سوات اور دیگر اضلاع سے صرف روزگار کی تلاش میں بلوچستان آتے ہیں۔ جب ان کا کفیل اس دنیا سے چلا جاتا ہے تو ان کے اہلِ خانہ کے لیے بار بار سینکڑوں کلومیٹر کا سفر کر کے اپنے قانونی حقوق حاصل کرنا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ شہداء کے خاندانوں کو بروقت معاوضہ، قانونی معاونت اور ہر ممکن سہولت ایک ہی نظام کے تحت فراہم کی جائے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ کان کن صرف حادثات ہی نہیں بلکہ مختلف پیشہ ورانہ بیماریوں کا بھی شکار رہتے ہیں۔ کوئلے کی گرد، زہریلی گیسیں اور مسلسل سخت ماحول میں کام کرنے کی وجہ سے سانس، پھیپھڑوں اور دیگر بیماریوں میں مبتلا ہونا عام بات ہے۔ اس لیے کان کنی کے علاقوں میں خصوصی ہسپتال، ٹراما سینٹر، ایمبولینس سروس اور مستقل طبی معائنہ بھی لازمی ہونا چاہیے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت، متعلقہ ادارے، صنعت سے وابستہ افراد اور تمام ذمہ دار حلقے زایک میز پر بیٹھ کر ایسا جامع نظام تشکیل دیں جس میں انسانی جان سب سے پہلی ترجیح ہو۔

## *راہِ سلوک: ادب، عاجزی، برداشت اور قربِ الٰہی کا سفر*

**تحریر: خالد خان**

اللہ تعالیٰ نے انسان کو محض دنیا کی آسائشیں حاصل کرنے کے لیے پیدا نہیں فرمایا بلکہ اپنی معرفت، محبت اور عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ اسی معرفتِ الٰہی تک پہنچنے کے لیے جس راستے کا انتخاب اللہ کے نیک بندوں، اولیائے کرام اور صوفیائے عظام نے کیا، اسے راہِ سلوک کہا جاتا ہے۔ یہ وہ راستہ ہے جہاں انسان اپنے ظاہر سے زیادہ اپنے باطن کی اصلاح کرتا ہے، اپنے نفس کو قابو میں لاتا ہے اور اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کی محبت سے آباد کرتا ہے۔

راہِ سلوک کا پہلا زینہ ادب ہے۔ جس کے دل میں ادب نہیں، اس کے پاس علم بھی بے نور ہے اور عبادت بھی بے اثر۔ ادب صرف گفتگو کا نام نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ، رسولِ اکرم ؟، قرآنِ مجید، صحابہ؟ کرام؟، اہلِ بیت اطہار؟، اولیائے کرام، علماء کرام، اپنے والدین، اساتذہ، مرشد اور تمام مخلوق کے احترام کا نام ہے۔ اولیائے کرام فرمایا کرتے تھے کہ جس نے ادب سیکھ لیا، اس نے آدھا سلوک طے کر لیا، کیونکہ بے ادب دل پر انوارِ الٰہی کا نزول نہیں ہوتا۔

اس کے بعد عاجزی اور انکساری کا مقام آتا ہے۔ راہِ سلوک میں تکبر کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ غرور انسان کو اللہ تعالیٰ سے دور اور عاجزی اسے اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیتی ہے۔ درخت جتنا پھل دار ہوتا ہے اتنا ہی جھک جاتا ہے، اسی طرح جو شخص روحانی طور پر جتنا بلند ہوتا ہے وہ اتنا ہی زیادہ متواضع ہوتا ہے۔ جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے وہ حقیقت میں چھوٹا رہ جاتا ہے، اور جو اللہ تعالیٰ کے لیے جھک جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کے دلوں میں عزت عطاء فرماتا ہے۔

راہِ سلوک انسان کو برداشت اور صبر کی تعلیم دیتا ہے۔ اس راستے میں آزمائشیں ضرور آتی ہیں۔ کبھی لوگوں کی بے قدری، کبھی طعن و تشنیع، کبھی غربت، کبھی بیماری اور کبھی اپنے ہی لوگوں کی بے رخی جس سے آپ حد سے زیادہ محبت کرتے ہو وہ چھوڑ کے چلائے جاتے ہے انسان کے صبر کا امتحان بنتی ہے۔ مگر ایک سچا سالک ہر حال میں صبر کا دامن نہیں چھوڑتا، کیونکہ اسے یقین ہوتا ہے کہ آزمائش کے بعد آسانی اور صبر کے بعد اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔

اسی طرح درگزر اور معافی راہِ سلوک کا عظیم وصف ہے۔ سالک اپنے لیے نہیں بلکہ دوسروں کے لیے جیتا ہے۔ وہ لوگوں کی غلطیوں کو معاف کرتا ہے، کسی سے انتقام نہیں لیتا، دل میں کینہ نہیں رکھتا اور ہر ایک کے لیے خیر کی دعا کرتا ہے۔ معاف کرنا کمزوری نہیں بلکہ روحانی طاقت کی علامت ہے۔ جو بندہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے معاف کرتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی قیامت کے دن اس کے گناہوں سے درگزر فرمائے گا۔

راہِ سلوک کا ایک نہایت اہم سبق یہ ہے کہ درد اور تکلیف کو اپنے اندر سمیٹ لینا۔ اس راہ کے مسافر اپنی تکلیفوں کا شور نہیں مچاتے بلکہ انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تربیت سمجھتے ہیں۔ وہ دوسروں کو سکون پہنچاتے ہیں، اگرچہ خود تکلیف میں ہوں۔ اولیائے کرام کی زندگیاں اس حقیقت کی گواہ ہیں کہ انہوں نے دکھ سہے، مگر کسی کو دکھ نہ دیا؛ زخم کھائے مگر بددعا نہ دی؛ مخالفت برداشت کی مگر محبت بانٹتے رہے۔

راہِ سلوک میں خدمتِ خلق کو عبادت کا درجہ حاصل ہے۔ بھوکے کو کھانا کھلانا، غریب کی مدد کرنا، یتیم کے سر پر شفقت رکھنا، بیمار کی عیادت کرنا، مظلوم کا ساتھ دینا اور انسانیت کی خدمت کرنا، یہ سب اللہ تعالیٰ کی رضا کے راستے ہیں۔ جس دل میں مخلوقِ خدا کے لیے رحم پیدا ہو جاتا ہے، وہ دل اللہ تعالیٰ کی رحمت کا مرکز بن جاتا ہے۔

اس راہ میں ذکرِ الٰہی سالک کی روح کی غذا ہے۔ زبان پر اللہ کا ذکر، دل میں رسولِ کریم ؟ کی محبت، نگاہوں میں حیاء ، کردار میں اخلاص اور زندگی میں سنت کی پیروی، یہی راہِ سلوک کی اصل پہچان ہے۔ ذکر صرف الفاظ دہرانے کا نام نہیں بلکہ ایسا تعلق ہے جو انسان کے اخلاق، معاملات اور کردار میں بھی نمایاں ہو۔

اولیائے کرام نے ہمیشہ فرمایا کہ سب سے بڑا دشمن انسان کا اپنا نفس ہے۔ جب تک نفس کی خواہشات پر قابو نہ پایا جائے، اس وقت تک روحانی ترقی ممکن نہیں۔ اس لیے سالک ہر روز اپنا محاسبہ کرتا ہے، اپنی غلطیوں پر ندامت محسوس کرتا ہے، توبہ کرتا ہے اور اپنی اصلاح میں لگا رہتا ہے۔ وہ دوسروں کے عیب تلاش کرنے کے بجائے اپنے نفس کی اصلاح کو ترجیح دیتا ہے۔

راہِ سلوک ہمیں یہ بھی سکھاتی ہے کہ شہرت، منصب، دولت اور تعریف انسان کی منزل نہیں ہیں۔ اصل کامیابی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بندے سے راضی ہو جائے۔ اگر دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے آباد ہو جائے تو دنیا کی بڑی سے بڑی دولت بھی اس نعمت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

آج ہمارا معاشرہ نفرت، غرور، حسد، بے صبری اور خود غرضی کا شکار ہے۔ ایسے حالات میں ہمیں دوبارہ دین اسلام اولیائے کرام کی تعلیمات کی طرف رجوع کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم ادب کو اپنا شعار، عاجزی کو اپنا زیور، صبر کو اپنی طاقت، درگزر کو اپنی عادت، خدمتِ خلق کو اپنی عبادت اور محبت کو اپنی پہچان بنا لیں تو نہ صرف ہماری اپنی زندگیاں بدل جائیں گی بلکہ معاشرہ بھی امن، محبت اور اخوت کا گہوارہ بن جائے گا۔

راہِ سلوک کا خلاصہ صرف ایک جملے میں بیان کیا جا سکتا ہے کہ اپنی انا کو مٹا کر اللہ تعالیٰ کی رضا میں فنا ہو جانا ہی حقیقی سلوک ہے۔ جو انسان جھکنا سیکھ لیتا ہے، وہی روحانی بلندی حاصل کرتا ہے۔ جو دوسروں کو عزت دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے عزت عطاء فرماتا ہے۔ جو لوگوں کے زخموں پر مرہم رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو سکون عطاء فرماتا ہے۔

آخر میں دعا ہے:

اے اللہ! ہمارے دلوں کو تکبر سے پاک، ادب سے مزین، محبت سے روشن، صبر سے مضبوط، اخلاص سے معمور اور اپنی معرفت کے نور سے منور فرما۔ ہمیں اولیائے کرام کے نقشِ قدم پر چلنے، اپنے نفس کی اصلاح کرنے اور تیری رضا کے راستے پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین۔

راہِ سلوک کا ایک نہایت اہم سبق یہ ہے کہ درد اور تکلیف کو اپنے اندر سمیٹ لینا۔ اس راہ کے مسافر اپنی تکلیفوں کا شور نہیں مچاتے بلکہ انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تربیت سمجھتے ہیں۔ وہ دوسروں کو سکون پہنچاتے ہیں، اگرچہ خود تکلیف میں ہوں۔ اولیائے کرام کی زندگیاں اس حقیقت کی گواہ ہیں کہ انہوں نے دکھ سہے، مگر کسی کو دکھ نہ دیا؛ زخم کھائے مگر بددعا نہ دی؛ مخالفت برداشت کی مگر محبت بانٹتے رہے۔

راہِ سلوک میں خدمتِ خلق کو عبادت کا درجہ حاصل ہے۔ بھوکے کو کھانا کھلانا، غریب کی مدد کرنا، یتیم کے سر پر شفقت رکھنا، بیمار کی عیادت کرنا، مظلوم کا ساتھ دینا اور انسانیت کی خدمت کرنا، یہ سب اللہ تعالیٰ کی رضا کے راستے ہیں۔ جس دل میں مخلوقِ خدا کے لیے رحم پیدا ہو جاتا ہے، وہ دل اللہ تعالیٰ کی رحمت کا مرکز بن جاتا ہے۔

اس راہ میں ذکرِ الٰہی سالک کی روح کی غذا ہے۔ زبان پر اللہ کا ذکر، دل میں رسولِ کریم ؟ کی محبت، نگاہوں میں حیاء ، کردار میں اخلاص اور زندگی میں سنت کی پیروی، یہی راہِ سلوک کی اصل پہچان ہے۔ ذکر صرف الفاظ دہرانے کا نام نہیں بلکہ ایسا تعلق ہے جو انسان کے اخلاق، معاملات اور کردار میں بھی نمایاں ہو۔

اولیائے کرام نے ہمیشہ فرمایا کہ سب سے بڑا دشمن انسان کا اپنا نفس ہے۔ جب تک نفس کی خواہشات پر قابو نہ پایا جائے، اس وقت تک روحانی ترقی ممکن نہیں۔ اس لیے سالک ہر روز اپنا محاسبہ کرتا ہے، اپنی غلطیوں پر ندامت محسوس کرتا ہے، توبہ کرتا ہے اور اپنی اصلاح میں لگا رہتا ہے۔ وہ دوسروں کے عیب تلاش کرنے کے بجائے اپنے نفس کی اصلاح کو ترجیح دیتا ہے۔

راہِ سلوک ہمیں یہ بھی سکھاتی ہے کہ شہرت، منصب، دولت اور تعریف انسان کی منزل نہیں ہیں۔ اصل کامیابی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بندے سے راضی ہو جائے۔ اگر دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے آباد ہو جائے تو دنیا کی بڑی سے بڑی دولت بھی اس نعمت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

آج ہمارا معاشرہ نفرت، غرور، حسد، بے صبری اور خود غرضی کا شکار ہے۔ ایسے حالات میں ہمیں دوبارہ دین اسلام اولیائے کرام کی تعلیمات کی طرف رجوع کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم ادب کو اپنا شعار، عاجزی کو اپنا زیور، صبر کو اپنی طاقت، درگزر کو اپنی عادت، خدمتِ خلق کو اپنی عبادت اور محبت کو اپنی پہچان بنا لیں تو نہ صرف ہماری اپنی زندگیاں بدل جائیں گی بلکہ معاشرہ بھی امن، محبت اور اخوت کا گہوارہ بن جائے گا۔

راہِ سلوک کا خلاصہ صرف ایک جملے میں بیان کیا جا سکتا ہے کہ اپنی انا کو مٹا کر اللہ تعالیٰ کی رضا میں فنا ہو جانا ہی حقیقی سلوک ہے۔ جو انسان جھکنا سیکھ لیتا ہے، وہی روحانی بلندی حاصل کرتا ہے۔ جو دوسروں کو عزت دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے عزت عطاء فرماتا ہے۔ جو لوگوں کے زخموں پر مرہم رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو سکون عطاء فرماتا ہے۔

آخر میں دعا ہے:

اے اللہ! ہمارے دلوں کو تکبر سے پاک، ادب سے مزین، محبت سے روشن، صبر سے مضبوط، اخلاص سے معمور اور اپنی معرفت کے نور سے منور فرما۔ ہمیں اولیائے کرام کے نقشِ قدم پر چلنے، اپنے نفس کی اصلاح کرنے اور تیری رضا کے راستے پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین۔ راہِ سلوک کا ایک نہایت اہم سبق یہ ہے کہ درد اور تکلیف کو اپنے اندر سمیٹ لینا۔ اس راہ کے مسافر اپنی تکلیفوں کا شور نہیں مچاتے بلکہ انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تربیت سمجھتے ہیں۔ وہ دوسروں کو سکون پہنچاتے ہیں، اگرچہ خود تکلیف میں ہوں۔ اولیائے کرام کی زندگیاں اس حقیقت کی گواہ ہیں کہ انہوں نے دکھ سہے، مگر کسی کو دکھ نہ دیا؛ زخم کھائے مگر بددعا نہ دی؛ مخالفت برداشت کی مگر محبت بانٹتے رہے۔

راہِ سلوک میں خدمتِ خلق کو عبادت کا درجہ حاصل ہے۔ بھوکے کو کھانا کھلانا، غریب کی مدد کرنا، یتیم کے سر پر شفقت رکھنا، بیمار کی عیادت کرنا، مظلوم کا ساتھ دینا اور انسانیت کی خدمت کرنا، یہ سب اللہ تعالیٰ کی رضا کے راستے ہیں۔ جس دل میں مخلوقِ خدا کے لیے رحم پیدا ہو جاتا ہے، وہ دل اللہ تعالیٰ کی رحمت کا مرکز بن جاتا ہے۔

### بقیہ 1

کا عمل شروع کر رہی ہے، کوئلے کی درآمد اور ترسیل کے شعبے میں اصلاحات لائی جا رہی ہیں، کوئلے کی خریداری کے لیے بہترین دستیاب رعایت کا اصول متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پاور ڈویژن کے مطابق کول پاور پلانٹس کو کم ڈسکاؤنٹ دینے والے عالمی سپلائرز سے کوئلہ خریدنے کی اجازت نہیں ہوگی، اس سے قبل مختلف پاور پلانٹس ایک ہی کول سپلائر سے مختلف رعایتیں حاصل کرتے رہے، کوئلے کی خریداری پر مختلف پاور پلانٹس کو 25 سینٹ سے 7.12 ڈالر فی ٹن تک مختلف رعایتیں ملیں، ایک ہی سپلائر نے مختلف پاور پلانٹس کو کوئلے پر مختلف رعایتیں دیں، بعض بیک اپ سپلائی معاہدوں میں مرکزی سپلائی معاہدوں سے زیادہ رعایت حاصل کی گئیں۔ پاور ڈویژن کا کہنا ہے کہ کول پاور پلانٹس نے معاہدے کے باوجود زیادہ رعایت دینے والے سپلائر سے کوئلہ نہیں خریدا، کوئلے کی خریداری کی اضافی لاگت براہ راست بجلی صارفین پر منتقل ہو رہی تھی۔ اس حوالے سے وزیر توانائی اویس لغاری کا کہنا ہے کہ پاور ڈویژن ڈیٹا اور مارکیٹ کے تجزیے کے ذریعے خامیوں کی نشاندہی کر رہا ہے، خامیوں کو موثر ریگولیٹری اور پالیسی اقدامات کے ذریعے دور کیا جا رہا ہے۔ اویس لغاری کا کہنا ہے کہ اصلاحاتی اقدامات سے ہونے والی بچت کا براہ راست فائدہ بجلی صارفین تک پہنچایا جائے گا، کوئلے کی خریداری میں مداخلت کا مقصد تجارتی معاملات میں دخل اندازی نہیں، بجلی کی پیداوار کیلئے ایندھن کی لاگت بجلی صارفین سے وصول کی جاتی ہے، ایندھن کی خریداری موثر اور شفاف ہونی چاہیے، پاور ڈویژن کا مقصد غیر ضروری اخراجات ختم کر کے بجلی صارفین کو حقیقی ریلیف دینا ہے۔

### بقیہ 2

اور غیر ملکی کرنسی میں خطیر رقم بطور پنشن وصول کر رہے ہیں۔ دستاویزات کے مطابق حکومت پاکستان ان ریٹائرڈ افسران کو سالانہ 34 کروڑ 21 لاکھ روپے کی ادائیگی کرتی ہے، جو کہ براہ راست متعلقہ غیر ملکی کرنسی میں منتقل کی جاتی ہے۔ اقتصادی ماہرین کے مطابق یہ انکشاف ملک میں افسر شاہی کے مالی معاملات اور مراعات کے حوالے سے ایک نئی بحث کو جنم دے رہا ہے۔ مزید برآں کئی ممالک میں رہائش پذیر دیگر ریٹائرڈ افسران کو ملکی کرنسی میں بھی پنشن کی ادائیگی کا سلسلہ جاری ہے، تاہم وزارت خارجہ کے پاس ان تمام افسران کی مکمل تفصیلات موجود نہیں ہیں جو ملکی کرنسی میں پنشن وصول کر رہے ہیں، جس سے ڈیٹا کی فراہمی میں ابہام پیدا ہوا ہے۔ ملک کو درپیش معاشی بحران کے دوران سرکاری خزانے سے بیرون ملک مقیم ریٹائرڈ افسران کو خطیر رقوم کی ادائیگی خصوصاً غیر ملکی کرنسی میں ادائیگی پر عوامی سطح پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ اقتصادی ماہرین کا کہنا ہے کہ حکومتی اداروں کو پنشن اصلاحات پر نظر ثانی کرنی چاہیے تا کہ ملکی زر مبادلہ پر بوجھ کو کم کیا جا سکے۔

### بقیہ 3

اگر اپوزیشن جماعتیں اکٹھی ہو رہی ہیں تو حکومت کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے جمہوریت میں پارٹیز الائنس بناتی ہیں۔ تاہم بانی پی ٹی آئی کی سیاست میں دوسری جماعتوں سے اتحاد اور مشترکہ جدوجہد شامل نہیں اور مجھے نہیں لگتا کہ ان کے فلسفے کی موجودگی میں کوئی بھی اتحاد بن سکے۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ پی ٹی آئی اپنے بانی سے شروع ہو کر ان ہی پر ختم ہو جاتی ہے۔ پی ٹی آئی میں دوسرے یا تیسرے درجے کی لیڈر شپ نہیں بنی اور نہ ہی کسی نے بننے دی۔ ان کا کہنا تھا کہ بلاول بھٹو کے تحفظات دور کرنے کے لیے پی پی اور ن لیگ کی جانب سے کمیٹیاں بنائی جا چکی ہے اور ان کی ایک میٹنگ بھی ہو چکی ہے۔ جی بی اور آزاد کشمیر الیکشن کی وجہ سے جو غلط فہمیاں پیدا ہوئی ہیں انہیں دور کیا جائیگا۔ امید ہے پیپلز پارٹی ہٹ دھرمی والا رویہ نہیں اپنائے گی۔ وزیر اعظم کے مشیر نے کہا کہ نئے انتظامی یونٹ بنانے کے طریقہ کار پر تو پارلیمنٹ یا کسی صوبائی اسمبلی میں بات نہیں ہو رہی۔ نئے انتظامی یونٹ کا موقف اپنانے سے پہلے عوامی رائے کا بھی خیال رکھا جائے۔

### بقیہ 4

سرکاری و نجی عمارتوں پر بھی چراغاں کیا گیا ہے، کئی بازاروں اور شاہراہوں پر محرابیں اور آرائشی دروازے بھی لگائے گئے ہیں۔ عاشقان رسول خانہ کعبہ اور مسجد نبویؐ کے خوبصورت ماڈلز بنا کر سرور کائنات سے اظہار عقیدت کر رہے ہیں۔ آمد مصطفیٰ ﷺ کی مناسبت سے سمیت ملک بھر کے مختلف مقامات پر جلوس اور ریلیاں نکالی جائیں گی جس کے شرکا سارے راستے درود پاک کا ورد کریں گے جشن عید میلاد النبی ﷺ کی مناسبت سے ملک بھر میں نیاز تقسیم کرنے کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ علما کرام کا کہنا ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے عقیدت و محبت کا تقاضا ہے کہ آپ ﷺ کی سیرت طیبہ کا محض ذکر ہی نہ کیا جائے، بلکہ آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کر کے ہی انسان دنیا اور آخرت میں سرخرو ہو سکتا ہے۔ ادھر جشن میلاد النبی ﷺ کے موقع پر شہر میں بھاری ٹریفک کے داخلے پر پابندی کا فیصلہ کر لیا گیا۔ ترجمان ٹریفک پولیس کے مطابق 11 اور 12 ربیع الاول کو بھاری گاڑیوں کا شہر میں داخلہ ممنوع ہوگا، شہر میں ڈمپر، ٹینکرز اور دیگر ہیوی گاڑیوں کی 25 اور 26 اگست کو پابندی عائد کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں 11 ربیع الاول سے 12 ربیع الاول کی شب تک بھاری گاڑیاں شہر میں چلانے سے گریز کی ہدایت کی گئی ہے۔ جشن میلاد النبی ﷺ کے موقع پر مختلف جلوسوں اور ریلیوں کے لیے ٹریفک انتظامات سخت کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، شہریوں کی سہولت اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے پابندی عائد کی گئی ہے۔ گڈز ٹرانسپورٹ، ڈمپر، واٹر ٹینکر اور دیگر بھاری گاڑیوں کے مالکان اپیل کی گئی ہے کہ وہ انتظامیہ سے تعاون کریں، دیگر شہری بھی ٹریفک پولیس کی ہدایات پر عمل کریں اور انتظامیہ سے تعاون کریں۔

### بقیہ 5

مستقبل میں مزید مثبت اقدامات کی راہ ہموار کرے گی اور خطے میں دیرپا امن کے قیام میں مددگار ثابت ہوگی۔

### بقیہ 6

محفوظ رکھنے کے لیے ایس پی آفس اور ڈپٹی کمشنر آفس میں خصوصی کنٹرول رومز بھی قائم کر دیے گئے ہیں۔ انتظامیہ اور پولیس فورس صورتحال کو مسلسل مانیٹر کر رہی ہے تا کہ دونوں اہم پروگرامز پرامن اور منظم انداز میں انجام پا سکیں۔

### بقیہ 7

عملی اختیار کرنے پر بھی زور دیا گیا۔ اعلامیے میں بتایا گیا کہ اجلاس میں افغانستان اور وسطی ایشیا کے ساتھ تجارت بحال کرنے، سرحدی تجارت کو فروغ دینے اور تجارتی راستے فعال کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اجلاس میں متحدہ اپوزیشن نے مطالبہ کیا کہ صوبوں کے آئینی، مالی اور انتظامی حقوق کا تحفظ کیا جائے۔ اعلامیے کے مطابق اجلاس میں کہا گیا کہ نئے صوبوں کے قیام کا وقت مناسب نہیں۔ اجلاس کے دوران قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کے معاملات پر پارلیمنٹ کو اعتماد میں لینے جبکہ اپوزیشن ارکان کو ایوان میں اپنا آئینی کردار ادا کرنے کا حق دینے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

### بقیہ 8

حکومت یا اتھارٹی کے کسی بھی اقدام پر تنقید بھی قابل گرفت قرار دی گئی ہے۔ جاری ہدایات کے مطابق وفاقی حکومت، اتھارٹی یا کسی سرکاری اور پبلک سیکٹر ادارے کے پبلک آفس ہولڈرز کے خلاف توہین آمیز یا دیگر غیر مجاز بیانات پھیلانے سے بھی گریز کرنا ہوگا۔ حکمنامے میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی حکومتی پالیسی یا فیصلے، عوامی کارروائی یا حکومتی فیصلے پر تنقید کرنے پر بھی پابندی ہوگی۔ ملازمین کو ایسے کسی بھی مواد کو شائع کرنے سے گریز کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ حکمنامے کے مطابق ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والے ملازمین، یونین ممبران یا عہدیداروں کے خلاف متعلقہ قوانین کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ جاری کردہ ہدایات فوری طور پر نافذ العمل ہوں گی۔

### بقیہ 9

منیر کے دورے میں قابل قدر سفارتی کامیابیاں حاصل ہوئیں۔ ترجمان سید مہدی طباطبائی نے کہا ہے کہ فیلڈ مارشل دورے کے نتائج جلد ہی سامنے آنا شروع ہو جائیں گے۔

### بقیہ 10

لاشیں سول ہسپتال منتقل کر دی گئیں، ملزمان موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس کی جانب سے فائرنگ کے واقعہ کی مزید تحقیقات شروع کر دی گئی

### بقیہ 11

ی کوشش کر رہا ہے لیکن اب تک وہ اس مقصد کے حصول میں ناکام رہا ہے، امریکیوں نے گزشتہ عرصے کے دوران ایرانی عوام اور حکام کے عزم کو آزمانے کی بہت کوشش کی اور ہر بار ناکام ہوئے، بظاہر وہ ایک بار پھر اسی شکست کا تجربہ کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ایسی پابندیوں سے نمٹنے کی پہلے ہی منصوبہ بندی کر رکھی ہے، جس طرح جنگ میں عوام، حکام، فوجی دستے، حکومت اور سفارتی محاذ ملک اور اس کی خود مختاری کے دفاع کے لیے ایک ساتھ کھڑے رہے، اسی طرح اقتصادی جنگ میں بھی یہ اتحاد اور تعاون جاری رہے گا۔ ایرانی وزیر معیشت نے خبردار کیا کہ ایران کا دفاع اب صرف دفاعی نوعیت کا نہیں رہا، دشمنوں کو جوابی کارروائی کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ چین اور روس نے امریکی اقدامات کو قبول نہیں کیا اور توقع ہے کہ دیگر ممالک بھی امریکی دباؤ پر مزاحمت کریں گے۔

### بقیہ 12

پاس کے ذریعے چین اور وسطی ایشیائی ممالک کو 2.8 ارب روپے مالیت کی پاکستانی اشیا بھی برآمد کی گئیں۔ پاکستان کسٹمز حکام کے مطابق مالی سال 2025-26 کے دوران خنجراب پاس کے ذریعے پچھلے سال کے 13.67 کے مقابلے میں 15 ارب روپے ریونیو جمع کیا گیا۔ ٹرانسپورٹس انٹرنیشنل روٹیئرز نظام کے تحت چین اور وسطی ایشیائی ممالک کو پاکستانی برآمدات میں نمایاں اضافہ ہوا، ٹرانسپورٹس انٹرنیشنل روٹیئرز (ٹی آئی آر) ایسا عالمی نظام ہے جو دنیا بھر کے ممالک کے درمیان تجارت کو تیز، محفوظ اور آسان بناتا ہے۔ برآمد کی جانے والی اشیا میں جراحی سامان، ملبوسات، چاول، چمڑے کی مصنوعات، قالین، پھل، سبزیاں اور دستکاری شامل ہیں، خنجراب پاس پر درآمدی اشیا کی سخت جانچ اور مشترکہ نظام سے اسمگلنگ کی روک تھام مزید موثر بنا دی گئی۔ پاکستان کی بڑھتی تجارتی سرگرمیاں عالمی منڈیوں میں ملکی مصنوعات کی رسائی کو فروغ دے رہی ہیں۔

### بقیہ 13

عمل کو یقینی بنانے کیلئے امیدواروں کا تحریری امتحان ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کے ذریعے آزادانہ طور پر منعقد کیا گیا۔ نئے باصلاحیت افسران کی شمولیت سے بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی انتظامی، فیلڈ اور آپریشنل استعداد میں نمایاں بہتری متوقع ہے، جس سے صوبے کے اپنے ذرائع سے حاصل ہونے والے محصولات میں اضافے میں بھی مدد ملے گی۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی صوبے میں ٹیکس نیٹ کو مزید وسعت دینے، تمام قابل ٹیکس کاروباری سرگرمیوں اور خدمات کو ٹیکس نظام میں شامل کرنے اور مساوات، شفافیت اور معاشی ترقی کے درمیان توازن برقرار رکھتے ہوئے بلوچستان کی پائیدار ترقی کیلئے محصولات میں اضافہ یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔

### بقیہ 14

ہاؤسنگ سوسائٹی کے پلازے میں چھپے مزید 50 غیر ملکیوں کو گرفتار کر کے جیل منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس سے پہلے 250 غیر ملکیوں کو اڈیالہ اور اٹک جیل منتقل کیا گیا تھا۔ غیر ملکیوں کو ڈی پورٹ کرنے کے پہلے مرحلے میں 50 ویتنامی باشندوں کو بھی ڈی پورٹ کر دیا گیا۔ دوسری جانب نیشنل سائبر کرائم اینڈ انوسٹی گیشن ایجنسی نے 13 سے 21 اگست کے دوران اسلام آباد میں تین مختلف کارروائیوں کے دوران درجنوں غیر ملکیوں کو حراست میں لیا۔ ان غیر ملکیوں کے خلاف، بیرون ملک مقیم شہریوں کے ساتھ آن لائن فراڈ اور بلیک میلنگ کرنے اور جنسی مواد کے ذریعے مالی فائدہ حاصل کرنے کے الزامات کے تحت تحقیقات کی گئیں۔ ذرائع کے مطابق ایف آئی اے، این سی سی آئی اے اور اسلام آباد پولیس کی تحقیقات کے دائرہ پی ٹی اے، ایف بی آر اور ایس ای سی پی تک بڑھا دیا گیا ہے۔ اب تک غیر قانونی طور پر کال سینٹرز چلانے والے گرفتار 671 غیر ملکی شہریوں کو فارن بلیک لسٹ میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزارت خارجہ کے ذریعے متعلقہ ممالک کو بھی مبینہ جرائم سے آگاہ کرنے کا عمل جاری ہے۔

### بقیہ 15

روابط سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے۔ ترجمان کے مطابق اسحاق ڈار اور حاقان فیدان نے دونوں ممالک کے درمیان قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

### بقیہ 16

نظریات کے حامل عسکریت پسند گروہ افغانستان میں اسلحے، تربیت اور سہولت کاری کے مشترکہ نیٹ ورکس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ساؤتھ ایشیا جرنل کے مطابق پاکستان متعدد بار فتنہ الخوارج کے افغانستان سے ہونے والے سرحد پار حملوں کا معاملہ اٹھا چکا ہے، یو این رپورٹس نے افغانستان میں فتنہ الخوارج کی سرگرمیوں اور طالبان رجیم کی حمایت سے متعلق خدشات کو مزید تقویت دی۔ افغانستان میں عسکریت پسندوں کی مستقل پناہ گاہیں سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی اور علاقائی انضمام کو کمزور کر رہی ہیں، افغان نیشنل ریزسٹنس فرنٹ کے سربراہ احمد مسعود بھی افغان طالبان کی سرپرستی میں دہشتگردوں کی موجودگی اور سرگرمیوں کی تصدیق کر چکے ہیں۔ افغانستان میں عسکریت پسند تنظیموں کی موجودگی سے متعلق رپورٹس واضح ثبوت ہیں کہ افغان طالبان رجیم ہی ان کی سرپرست اعلیٰ ہے۔

### بقیہ 17

تھی۔ بلومبرگ کا کہنا ہے کہ دورے کا بنیادی مقصد واشنگٹن اور تہران کے درمیان تعطل کا شکار مذاکرات کو دوبارہ پٹری پر لانا ہے، تنازع اور آبنائے ہرمز کی صورتحال کے باعث عالمی توانائی کی سپلائی اور تیل کی ترسیل متاثر ہونے کا خدشہ ہے، پاکستان کی سفارتی کوششیں عالمی معیشت اور خطے کے استحکام کیلئے انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔

### بقیہ 18

خواہ وسائل پیدا کرے گی۔ غیر ترقیاتی اخراجات میں کمی سے بچنے والے وسائل کو عوامی فلاح تعلیم، صحت، بنیادی سہولیات اور دیگر ترقیاتی ترجیحات پر خرچ کیا جا سکے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالنے کے روز اول ہی بلوچستان کے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ سرکاری ملازمتیں فروخت نہیں ہوں گی اور بھرتیوں میں میرٹ کو ہر صورت مقدم رکھا جائے گا۔ محکمہ تعلیم میں 14 ہزار 500 سے زائد اساتذہ کی بھرتیاں میرٹ پر کی گئیں اور بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں افسران کی حالیہ تعیناتی اسی پالیسی کا عملی تسلسل ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں میرٹ کی سطح کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ان کے اپنے ضلع ڈیرہ بگٹی سے بھی کوئی امیدوار کامیاب نہیں ہو سکا۔ بھرتی کے پورے عمل میں کسی بھی ایگزیکٹو آفس سے کوئی دباؤ نہیں ڈالا گیا اور تقرریاں سو فیصد میرٹ پر عمل میں لائی گئیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میرٹ کو یقینی بنانے پر صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان نورزئی اور پوری ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ شفاف اور میرٹ پر مبنی بھرتیاں ہی نوجوانوں کا ریاستی اداروں پر اعتماد بحال کرنے کا موثر ذریعہ ہیں انہوں نے نو منتخب افسران سے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے نوجوان افسران خلوص، محنت، لگن اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ طے شدہ اہداف کے حصول کے لیے کام کریں۔ آئندہ مالی سال کے اہداف میں نمایاں بہتری کا حصول ان کا پہلا امتحان ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست سے غیر مشروط اخلاص ہر سرکاری افسر کا طرہ امتیاز ہونا چاہیے۔ پاکستان ہی ہماری پہچان ہے اور فرائض کی انجام دہی میں ریاست کو ہر سطح پر مقدم رکھنا ضروری ہے انہوں نے کہا کہ نوجوانوں اور ریاست کے درمیان خلیج کم کرنے کے لیے ہر سطح پر میرٹ کو فروغ دینا ہوگا میرٹو کریسی کو مضبوط بنا کر ہی نوجوانوں اور ریاستی اداروں کے درمیان اعتماد اور وابستگی کو مزید مستحکم کیا جا سکتا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت بلوچستان کو معاشی طور پر مستحکم اور اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لیے جامع اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کو صوبے کا ایک مثالی، موثر اور فعال ادارہ بنایا جائے گا جو صوبے کے مالی استحکام میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گا انہوں نے نو منتخب افسران پر زور دیا کہ وہ محنت لگن اور ریاست سے غیر مشروط وفاداری کے عہد کے ساتھ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کا آغاز کریں اور ادارے کی کارکردگی کو نئی بلندیوں تک لے جانے میں اپنا کردار ادا کریں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس امر پر بھی خوشی کا اظہار کیا کہ میرٹ کی بنیاد پر بلوچستان کی باصلاحیت خواتین بھی بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں افسران کے طور پر منتخب ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین سمیت صوبے کے تمام باصلاحیت نوجوانوں کو میرٹ کی بنیاد پر آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

### بقیہ 19

میں بھارت سر فہرست ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ دشمن ممالک میں اسرائیل اور افغانستان بھی شامل ہیں۔ حنیف عباسی کا کہنا ہے کہ مولانا فضل رحمٰن میرے لیے قابل احترام ہیں، ان سے کہوں گا کہ غصے میں غلط فیصلے کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ سیاست میں سیاسی مخالفت کو جانتے دیکھتا ہوں لیکن ذاتی مخالفت کو نہیں، جو الفاظ بانی پی ٹی آئی نے مولانا کے لئے استعمال کیے تھے میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ وفاقی وزیر کا کہنا ہے کہ وہ سیاسی مخالفت کرتے تو کوئی بات نہیں تھی لیکن انہوں نے آپ کی ذات پر کیچڑ اچھالا۔

### بقیہ 20

مکمل طور پر بند رہے گی، جبکہ اہم مقامات، مذہبی اجتماعات اور مرکزی جلوس کے روٹس پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھاری نفری تعینات رہے گی 12 ربیع الاول کے موقع پر شہر بھر میں مختلف مقامات پر محافل میلاد، نعت خوانی، سیرت النبی ﷺ کانفرنسز اور دیگر مذہبی اجتماعات منعقد ہوں گے، جبکہ مرکزی جلوس اپنے مقررہ روٹس سے ہوتا ہوا اختتامی مقام کی جانب روانہ ہوگا۔ مذہبی پروگراموں میں علما کرام اور مقررین حضور نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی حیات مبارکہ، سیرت طیبہ، اخلاق حسنہ، اتحاد امت، بھائی چارے، امن، محبت اور رواداری کے پیغام پر روشنی ڈالیں گے یو این اے کے مطابق 12 ربیع الاول کے موقع پر کوئٹہ شہر میں سیکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات کیے گئے ہیں اور پولیس و ایف سی کی بھاری نفری کو مختلف حساس مقامات، مساجد، امام بارگاہوں، مذہبی اجتماعات اور مرکزی جلوس کے روٹ پر تعینات کیا جائے گا۔

### بقیہ 21

میں امریکی کمپنیوں کے لئے کاروباری مواقع کو اجاگر کیا گیا۔ ایس آئی ایف سی نے عالمی سرمایہ کاروں کے لیے سہولت کاری اور سازگار کاروباری ماحول کی فراہمی کے عزم کا اعادہ کیا۔ ایس آئی ایف سی پاکستان میں عالمی سرمایہ کاری، پائیدار شراکت داری اور معاشی ترقی کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

### بقیہ 22

، مضبوط بی ٹو بی روابط اور بیرون ملک تجارتی مشنز سے رابطے بڑھائے جائیں۔ انہوں نے چاول، ٹیکسٹائل، زرعی مصنوعات، فارماسیوٹیکل، پراسیسڈ فوڈ، لائٹ انجینئرنگ اور سروسز کے لیے نئی منڈیاں تلاش کرنے کی ہدایت بھی کی۔ وفاقی وزیر تجارت نے کہا کہ فارن ٹریڈ ونگز ترجیحی مصنوعات اور مارکیٹ رسائی کیلئے ہر ملک کے لئے علیحدہ علیحدہ ایکشن پلان تیار کریں، تجارتی معاہدے پاکستان کیلئے متوازن اور بامعنی تجارتی فوائد کے حامل ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ زیر التوا جوائنٹ ٹریڈ کمیٹی اور جوائنٹ ورکنگ گروپ اجلاس جلد منعقد کیے جائیں اور وزارت تجارت، وزارت خارجہ، بیرون ملک مشنز اور کاروباری اداروں کے ساتھ رابطہ مزید موثر بنائیں۔

### بقیہ 23

میڈیکل بورڈ تشکیل دیا جائے، عدالت نے فیصلے پر عملدرآمد کی ہدایت بھی کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کو شفا ہسپتال نہیں لے جایا گیا اور میڈیکل بورڈ بھی تشکیل نہیں دیا گیا، سیکیورٹی ایشو ایک بہانہ ہے، سپریم کورٹ کے حکم کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ علی ظفر کے مطابق حکومت نے سپریم کورٹ کے آرڈر کو خود تبدیل کر دیا، بانی پی ٹی آئی سے سیاسی اختلاف ہو سکتا ہے، لیکن کسی کی صحت سے نہیں کھیلنا چاہیے اور بانی پی ٹی آئی کی صحت پر سیاست نہیں کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت کو عدالت کا فیصلہ غلط لگتا ہے تو وہ عدالت سے رجوع کر سکتی ہے، لیکن حکومت خود عدالت کے فیصلے کو تبدیل نہیں کر سکتی۔ سینیٹر علی ظفر نے کہا کہ اگر اصول یہ مان لیا جائے کہ جو فیصلہ پسند نہ آئے اس پر عمل نہیں کریں گے تو پھر کوئی نظام نہیں چل سکتا۔ انہوں نے کہا کہ سینیٹ میں عدالت کی بالادستی سے متعلق قرارداد پیش کرنا چاہتے تھے، تاہم حکومت نے قرارداد پر دستخط نہیں کیے، قرارداد میں کہا گیا تھا کہ حکومت سپریم کورٹ کے فیصلے کو تسلیم کرتی ہے۔ علی ظفر نے سوال کیا کہ حکومت آئین کے تابع ہے یا آئین حکومت کے تابع ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت سپریم کورٹ کے فیصلے پر عملدرآمد کرتی ہے تو ہم اس کا خیر مقدم کریں گے۔

### بقیہ 24

والے افراد کی جانب سے انہیں خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ اس موقع پر مرحوم رہنما کی سیاسی، قبائلی اور سماجی خدمات کو یاد کیا جائے گا اور ان کے لیے فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت کی جائے گی نواب اکبر خان بگٹی کی 20 ویں برسی کے موقع پر ان کی رہائش گاہ پر خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق برسی کے موقع پر فاتحہ خوانی، قرآن خوانی اور دعائے مغفرت کا اہتمام کیا جائے گا، جبکہ آنے والے افراد کے لیے لنگر و نیاز کا بھی بندوبست کیا گیا ہے برسی میں نواب اکبر خان بگٹی کے خاندان کے افراد، قبائلی عمائدین، سیاسی رہنما، کارکنوں اور مختلف علاقوں سے آنے والے لوگوں کی شرکت متوقع ہے۔ اس موقع پر شرکا مرحوم رہنما کی سیاسی و قبائلی خدمات کو خراج عقیدت پیش کریں گے اور ان کی مغفرت، بلندی درجات اور اہل خانہ کے لیے صبر و استقامت کی دعا کریں گے نواب اکبر خان بگٹی بلوچستان کی سیاست میں ایک نمایاں مقام رکھتے تھے۔ انہوں نے گورنر بلوچستان اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سمیت مختلف اہم سیاسی و سرکاری ذمہ داریاں انجام دیں۔ ان کی سیاسی زندگی کئی دہائیوں پر محیط تھی، جبکہ قبائلی سطح پر بھی انہیں ایک باثر شخصیت سمجھا جاتا تھا ان کی 20 ویں برسی کے موقع پر مختلف سیاسی و سماجی حلقوں کی جانب سے بھی اپنے اپنے پروگرام منعقد کیے جانے کا امکان ہے، جہاں مقررین نواب اکبر خان بگٹی کی سیاسی جدوجہد، قبائلی کردار اور بلوچستان کی سیاست میں ان کی خدمات پر تفصیلی گفتگو کریں گے نواب اکبر خان بگٹی کی 20 ویں برسی کے موقع پر کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی ہے انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے اہم سرکاری و نجی تنصیبات، حساس مقامات، اہم شاہراہوں اور مختلف اجتماعات کے مقامات پر سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں ذرائع کے مطابق کوئٹہ شہر میں پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار مختلف مقامات پر تعینات رہیں گے، جبکہ حساس علاقوں میں گشت بھی بڑھایا جائے گا۔ برسی کے موقع پر ہونے والی تقریبات اور اجتماعات کی سیکیورٹی کے لیے بھی خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں حکام کی جانب سے متعلقہ اہلکاروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ڈیوٹی کے دوران مکمل الرٹ رہیں اور مشکوک افراد و اشیا پر کڑی نظر رکھیں۔ اہم مقامات اور داخلی و خارجی راستوں کی نگرانی بھی بڑھانے کے اقدامات کیے گئے ہیں تا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بروقت نمٹا جا سکے شہریوں سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ سیکیورٹی اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی یا لاوارث چیز کی صورت میں فوری طور پر متعلقہ اداروں کو اطلاع دیں 20 برس بعد بھی بلوچستان کی سیاسی تاریخ میں نواب اکبر بگٹی کا ذکر اہم ذکر ہیں واب اکبر خان بگٹی کی 20 ویں برسی ایسے وقت میں منائی جا رہی ہے جب بلوچستان کی سیاسی تاریخ میں ان کا نام آج بھی ایک اہم حوالہ سمجھا جاتا ہے۔ ان کی زندگی اور سیاست بلوچستان کے سیاسی، قبائلی اور قومی معاملات کے ساتھ گہری وابستگی رکھتی تھی ان کی 20 ویں برسی کے موقع پر مختلف حلقوں کی جانب سے ان کی سیاسی زندگی اور بلوچستان کے لیے ان کے کردار پر گفتگو کی جائے گی برسی کے موقع پر مختلف علاقوں میں مرحوم رہنما کے لیے قرآن خوانی، فاتحہ خوانی اور دعائیہ اجتماعات منعقد ہوں گے، جبکہ ان کے عقیدت مند اور سیاسی کارکن ان کی قبر پر حاضری دے کر فاتحہ خوانی بھی کریں گے خاندانی ذرائع کے مطابق نواب اکبر خان بگٹی کی رہائش گاہ پر آنے والے افراد کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں، جہاں فاتحہ خوانی کے ساتھ لنگر و نیاز بھی تقسیم کیا جائے گا انتظامیہ نے برسی کے موقع پر امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو چوکس رہنے کی ہدایت کی ہے۔ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر اضلاع میں بھی سیکیورٹی صورتحال کی نگرانی کی جائے گی تا کہ برسی کی تقریبات پرامن ماحول میں منعقد ہو سکیں یوں سابق گورنر و وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب اکبر خان بگٹی کی 20 ویں برسی آج بلوچستان بھر میں عقیدت و احترام سے منائی جائے گی، جہاں ان کے چاہنے والے اور سیاسی و قبائلی حلقے مرحوم رہنما کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے ان کے لیے فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت کریں گے۔

### بقیہ 25

مستحکم کیا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان میں تعینات بیلاروس کے سفیر آندرے میٹیلیتسا سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں پاکستان اور بیلاروس کے درمیان دو طرفہ سائنسی و تکنیکی تعاون کے فروغ اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ پاکستان سائنس فاؤنڈیشن پاکستان اور بیلاروس کے دو مشترکہ تحقیقی منصوبوں کی فنڈنگ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ سائنس و ٹیکنالوجی کے شعبے میں تعاون کے لیے دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ کمیشن پہلے ہی قائم ہے، جس کے تحت باہمی تعاون کو مزید وسعت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بیلاروس کے درمیان مشترکہ سائنسی و تحقیقی منصوبوں پر عملی پیش رفت تیز کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔

### بقیہ 26

موقف اپناتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ نے میڈیا پر بات کرنے سے منع کیا ہوا ہے، اس لیے میں فی الحال کوئی سیاسی یا عمومی بیان نہیں دوں گی۔ دوسری جانب یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ اڈیالہ جیل میں ہی عمران خان کی اہلیہ سابق خاتون اول بشریٰ بی بی سے ان کے اہل خانہ اور فیملی کی ملاقات بھی جاری ہے، تمام ملاقاتیں عدالتی ہدایات اور طے شدہ طریقہ کار کے تحت کروائی جا رہی ہیں۔

### بقیہ 27

دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا۔ انہوں نے حکومت کی مذاکراتی کمیٹی کو اسلام آباد میں بریفنگ دینے کے بجائے احتجاجی مقام پر آ کر براہ راست بات چیت کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ جس نے مذاکرات کرنے ہیں وہ یہاں آئے اور بتائے کہ پٹرولیم لیوی کب ختم ہوگی اور عوام کو ریلیف کیسے دیا جائے گا۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ جماعت اسلامی کسی حکومتی کمیٹی کو بریفنگ لینے اسلام آباد نہیں جائے گی۔ حکومت کو عوام کا مطالبہ سننا ہوگا، ورنہ مشکلات مزید بڑھیں گی۔ انہوں نے کہا کہ احتجاجی کیمپ چاروں صوبوں میں قائم ہو چکے ہیں جبکہ 12 ربیع الاول کے بعد احتجاجی سرگرمیوں میں مزید اضافہ کیا جائے گا۔ حافظ نعیم الرحمان نے اعلان کیا کہ 13 ربیع الاول کو ہڑتال کی کال دی جائے گی اور دھرنے بھی جاری رہیں گے، جبکہ آئندہ مرحلے میں اسلام آباد کی طرف مارچ کا اعلان کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر عوام کو ریلیف نہ ملا تو احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا اور مطالبات حل نہ ہونے کی صورت میں مختلف مقامات پر سڑکوں پر بیٹھنے کا سلسلہ شروع کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مہنگی بجلی اور ڈیزل نے عام آدمی کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے، صنعتوں کے لیے بجلی سستی کی جائے اور بجلی کے بلوں سے غیر ضروری اور ناجائز ٹیکس ختم کیے جائیں۔ حکومت اپنے اخراجات کم کرے اور عوام پر مزید ٹیکسوں کا بوجھ نہ ڈالے۔ سرحد یونیورسٹی کے معاملے پر حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ ہر شخص کو آئین اور قانون کے دائرے میں رہ کر کام کرنا چاہیے۔ واقعے میں جو بھی غلطی پر ہے اس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے، شفاف تحقیقات سے فوج اور نوجوانوں کے درمیان اعتماد مزید مضبوط ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جو شخص کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، اسے قانون کے کٹہرے میں لایا جانا چاہیے اور میرٹ پر تحقیقات کے بعد کارروائی ہونی چاہیے۔

### بقیہ 28

ہوں گے، جبکہ دونوں جماعتیں کمیٹی کیلئے اپنے نام مرکزی قائدین کو فراہم کریں گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ کمیٹی پارلیمانی امور، قانون سازی اور حکومت کو پارلیمان کے اندر موثر انداز میں ٹف ٹائم دینے سے متعلق تجاویز مرتب کرے گی، کمیٹی کو اجلاس کے بائیکاٹ سمیت اہم پارلیمانی فیصلوں کے حوالے سے اختیارات بھی حاصل ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی اور جے یو آئی ف کے ارکان کمیٹی کی جانب سے طے کی جانے والی حکمت عملی اور ہدایات پر عملدرآمد کے پابند ہوں گے۔ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ گزشتہ شب اپوزیشن کی مشترکہ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں کیا گیا، جس میں پارلیمان کے اندر حکومت کے خلاف مشترکہ حکمت عملی اپنانے پر اتفاق کیا گیا۔

### بقیہ 29

کے معاملے پر مسلم لیگ ن اپنی حتمی پالیسی خود واضح کرے گی اور اس حوالے سے باضابطہ اعلان پارٹی کی جانب سے کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق پارٹی رہنماؤں کو ہدایت کی گئی ہے کہ حتمی پالیسی سامنے آنے تک نئے صوبوں کے معاملے پر کسی قسم کا بیان دینے سے گریز کریں۔

### بقیہ 30

کے حوالے سے مثبت اشارے دینا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ 10 ارب ڈالر کی سویپ لائن کے معاملے پر اسلام آباد کو واشنگٹن کی جانب سے تعمیری پیش رفت ملی ہے اور انہیں امید ہے کہ اگلے چند ماہ میں جواب موصول ہو جائے گا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت درآمدات پر انحصار کم کرنے اور ملک کو درپیش ادائیگیوں کے توازن کے مسلسل بحرانوں سے نکالنے کے لیے برآمدات کو فروغ دینا چاہتی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت کی جانب سے لیکویڈیٹی بڑھا کر اور کھپت پر مبنی ترقی کی جانب بڑھ کر معیشت کو تیزی سے آگے بڑھانے کی کوشش سے ہم بہت جلد مشکلات میں پھنس جاتے ہیں کیونکہ ہم درآمدات پر انحصار کرنے والی معیشت ہیں۔ اس لیے درآمدات پر انحصار کی بجائے برآمدات پر مبنی ترقی و نمو پر ہماری گہری نظر ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ایگزم بینک پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کو بوئنگ طیاروں کی فروخت کے لیے مالی معاونت اور امریکی کمپنیوں کو پاکستان کی آئل ریفائنریز کی اپ گریڈیشن میں مدد دے سکتا ہے جبکہ ڈی ایف سی پاکستانی کاروباری گروپوں میں ایکویٹی حصص حاصل کر سکتی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان بیک وقت امریکا اور چین کے ساتھ تجارت، سرمایہ کاری اور مالیاتی تعاون بڑھا سکتا ہے تاہم انہوں نے تصدیق کی کہ پاکستان اس وقت چین سے اضافی مالی معاونت حاصل کرنے کی کوشش نہیں کر رہا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ یورو بانڈز کا اجرا مارکیٹ کی قیمت اور میچورٹی پر منحصر ہوگا تاہم پاکستان رواں مالی سال میں یورو بانڈز سے 1 ارب سے 2 ارب ڈالر حاصل کرنے کا ہدف رکھتا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان 75 کروڑ ڈالر کے پانڈا بانڈز جاری کرنے کے لیے چوتھے ٹینڈر کی منصوبہ بندی کے مرحلے میں ہے جو چین کی کیپٹل مارکیٹس کے حجم کے پیش نظر انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس وقت اہم ریٹنگ ایجنسیوں کے ساتھ کام کر رہا ہے تا کہ اگلے تقریباً 12 ماہ میں دوبارہ بی پلس تک پہنچ سکیں لیکن ہمارا ہدف کم از کم ڈبل بی کو سامنے رکھنا اور پھر وہاں سے اپنی حکمت عملی ترتیب دینا ہے۔ اور ایسی کوئی وجہ نہیں کہ ہم وہاں تک نہ پہنچ سکیں۔

### بقیہ 31

کا جائزہ ہر 15 روز بعد لیا جائے، ٹرانسپورٹ سیکٹر کو مزید بوجھ تلے دبانے کے بجائے ریلیف دیا جائے۔

### بقیہ 32

ہے، جبکہ حالات معمول پر آتے ہی سروسز کی بحالی کا اعلان کیا جائے گا۔

### بقیہ 33

قانونی جائیداد تھی، بے نامی جائیداد تھی۔ ظہیر شاہ نے پوچھا کیا سپریم کورٹ نے آپ کو بے نامی جائیدادوں پر جرمانہ نہیں کیا؟ جس پر علیمہ خان کا کہنا تھا جج ثاقب نثار نے قانون کے برعکس فیصلہ دیا تھا، مجھے ٹریبونل نے کلیئر کر دیا تھا۔ سرکاری وکیل نے استفسار کیا کیا آپ نے سپریم کورٹ کے احکامات پر 3 کروڑ روپے جرمانہ ادا نہیں کیا تھا؟ علیمہ خان نے جواب میں کہا ہم نے 2 کروڑ 94 لاکھ روپے جمع کرائے تھے لیکن بعد میں ٹریبونل نے ہمیں کلیئر کیا۔ علیمہ خان نے عدالت سے استدعا کی کہ ان کا بیان ریکارڈ کریں، عدالت نے علیمہ خان کا بیان لکھنا شروع کیا تو وکیل صفائی نے اعتراض کر دیا۔ عدالت میں شور شرابے پر جج امجد علی شاہ نے علیمہ خان کے وکیل فیصل ملک پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ملزمہ بیان ریکارڈ کرانا چاہتی ہے تو کیا میں ان کا بیان نہ لوں؟ شور شرابے کے بعد جج امجد علی شاہ اپنی نشست سے اٹھ کر چلے گئے اور کیس کی مزید سماعت ملتوی کر دی گئی۔

### بقیہ 34

ہے۔ رپورٹ کے مطابق خاص طور پر ایسے جدید اوپن ویٹ اے آئی ماڈلز تشویش کا باعث ہیں جنہیں ڈاؤن لوڈ کر کے نجی طور پر چلایا جا سکتا ہے، ایسے ماڈلز ان افراد کو خطرناک معاونت فراہم کر سکتے ہیں جو پہلے پیچیدہ حیاتیاتی حملوں کے لئے درکار سائنسی مہارت نہیں رکھتے تھے۔ محققین کے مطابق بعض اے آئی ماڈلز مقامی طور پر چلائے جا سکتے ہیں اور ان میں درج کی جانے والی معلومات کمپنی کے سرورز تک نہیں پہنچتیں، جس کے باعث حکام کیلئے ان کے استعمال کی نگرانی مشکل ہو سکتی ہے، ایسے ماڈلز میں موجود حفاظتی پابندیوں کو کمزور یا ختم کیے جانے کا خدشہ بھی ہے۔ تحقیق کے مطابق ابتدائی تجربات میں تقریباً ایک تہائی جوابات نے ایسی بامعنی معاونت فراہم کی جو کسی بدنیت فرد کی دہشت گرد سرگرمی کی تیاری کی صلاحیت میں اضافہ کر سکتی تھی۔ رپورٹ میں حساس معلومات اور حیاتیاتی مواد تک رسائی محدود کرنے، مشتبہ سرگرمیوں کی نشاندہی بہتر بنانے اور اے آئی کے غلط استعمال کی کوشش کرنے والوں کے خلاف موثر کارروائی اور سزائیں یقینی بنانے پر زور دیا گیا ہے۔

### بقیہ 35

ورچوئل اثاثوں کی سرگرمیاں ختم نہیں ہوئیں، پابندیوں کے باعث ورچوئل اثاثوں کی سرگرمیاں آف شور پلیٹ فارمز، پیئر ٹو پیئر چینلز تک منتقل ہوئیں، ورچوئل اثاثوں کے موثر انتظام کے لیے ریگولیشن اور نگرانی ضروری ہے، ورچوئل ایسٹس ایکٹ 2026 کے تحت پیوارا پاکستان کا ریگولیٹری ادارہ قائم کیا گیا، اسٹیٹ بینک سرکلر 10 لائسنس یافتہ ورچوئل اثاثہ سروس فراہم کنندگان کیلیے بینک اکاؤنٹس کی اجازت دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پیوارا نے ورچوئل اثاثہ سروس فراہم کنندگان کے لیے لائسنسنگ ریگولیشنز نافذ کر دیے، پیوارا نے لائسنسنگ پورٹل بھی فعال کر دیا ہے، پاکستان خود مختار قرضوں تک رسائی کو جدید بنانے کے لیے ٹوکنائزیشن کا جائزہ لے رہا ہے، پاکستان کی جانب سے پہلے سرکاری سیکیورٹیز کی ٹوکنائزیشن پر توجہ دی جا رہی ہے۔

### بقیہ 36

اچانک طیارے میں فنی خرابی پیدا ہوئی اور پرواز کم ہونا شروع ہوئی۔ پائلٹ نے 12:13 بجے ریڈار پر طیارے میں ہنگامی صورتحال کا اعلان کیا، ہنگامی اعلان کے 7 منٹ میں طیارہ 12:10 بجے ایک ہزار 975 فٹ پر آ گیا، اچانک طیارہ 7815 فٹ کی بلندی پر ریڈار سے غائب ہو گیا اور پھر 5 منٹ بعد 5150 فٹ کی بلندی پر واپس دوبارہ راڈار پر نمودار ہوا۔ پائلٹ نے ایئر ٹریفک کنٹرولر انقرہ سے رابطہ کر کے ہنگامی لینڈنگ کی اجازت طلب کی جس کے بعد 12:29 بجے طیارے کو انقرہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر بحفاظت لینڈ کرایا گیا۔ لینڈنگ کے فوری بعد حفاظتی اسکواڈ نے طیارے کو گھیرے میں لے لیا اور ایئرپورٹ کے ایک کونے میں منتقل کر دیا۔

### بقیہ 37

مسلسل کھو رہا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ بھارتی میڈیا سچائی کے بجائے صرف حکومتی بیانیے اور سیاسی پروپیگنڈے کا ذریعہ بن چکا ہے۔ ذرائع ابلاغ پر بڑھتا ہوا سخت حکومتی اثر و رسوخ بھارت میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی کے تاثر کو تقویت دیتا ہے۔

### بقیہ 38

مطابق رجسٹرار آفس کے اعتراض میں کہا گیا ہے کہ درخواست گزار نے فریقین پر توہین عدالت کے الزامات کی فہرست فراہم نہیں کی۔ بانی پی ٹی آئی عمران خان کی اسپتال منتقلی کے معاملے پر تحریک انصاف کی جانب سے دائر توہین عدالت کی درخواست پر رجسٹرار آفس نے ابتدائی اعتراض عائد کر دیا۔ ذرائع کے مطابق سپریم کورٹ رجسٹرار آفس کے اعتراضات عبوری نوعیت کے ہیں، اعتراضات برقرار رکھنے یا دور کرنے کا فیصلہ مجاز اتھارٹی کرے گی۔ بیرسٹر گوہر کا کہنا ہے کہ رجسٹرار سپریم کورٹ سے فیسلیٹیشن سینٹر میں ملاقات ہوئی، رجسٹرار آفس کی جانب سے ہماری درخواست پر اعتراض عائد کیا گیا، اعتراض لگایا گیا کہ توہین کے مرتکب افراد کو الزامات کی لسٹ نہیں بھیجی گئی۔ پی ٹی آئی نے اعتراض دور کر کے توہین عدالت کی درخواست دوبارہ سپریم کورٹ میں دائر کر دی۔

### بقیہ 39

جبکہ گزشتہ ایک ہفتے سے انہیں سینے کا انفیکشن ہے جو انتہائی تشویشناک ہے۔ مزاری فیملی نے جیل حکام اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ ایمان مزاری کا سینے کا ایکسرے جلد از جلد کروایا جائے اور انہیں مناسب طبی سہولتیں فراہم کی جائیں۔

### بقیہ 40

فون سمیت قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہو گئے تھے۔ واقعے کے بعد ڈی آئی جی پولیس سیوی رینج پرویز احمد عمرانی کی ہدایات پر بھی ڈھاڈر پولیس ٹیم نے جدید ٹیکنالوجی اور موثر حکمت عملی کو بروئے کار لاتے ہوئے واردات میں ملوث ملزمان کا سراغ لگایا اور تین مشتبہ ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے، پولیس نے کہا ہے کہ ڈھاڈر شہر اور دیگر علاقوں میں امن و امان برقرار رکھنے شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔ ڈھاڈر پولیس کی کارروائی پر شہریوں اور تاجر برادری نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پولیس ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

### بقیہ 41

جائے گی۔ علاوہ ازیں انتظامیہ کے مطابق پشاور سے آنے والی جعفر ایکسپریس کو 2 روز تک جیکب آباد تک محدود کر دیا گیا ہے۔

### بقیہ 42

دفتر خارجہ کے ترجمان کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سجاد حیدر خان کو ترجمان دفتر خارجہ مقرر کرنے کا فیصلہ کیا گیا، سجاد حیدر اس وقت ڈی جی ساؤتھ ایشیا کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق موجودہ ترجمان دفتر خارجہ طاہر حسین اندرابی کو اقوام متحدہ میں مستقل مندوب مقرر کیا جائے گا۔ سجاد حیدر خان کی بطور ترجمان دفتر خارجہ تقرری کا نوٹیفکیشن جلد متوقع ہے۔

### بقیہ 43

الاقوامی سیرت النبی ﷺ کانفرنس میں ممتاز علما، مشائخ، دانشور، محققین اور دیگر شخصیات شرکت کریں گی۔ ایک بیان میں وفاقی وزیر نے کہا کہ رواں سال مقابلہ مقالات سیرت کا موضوع "نسل نو کا تحفظ تعمیر اور کردار سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں" مقرر تھا، موضوع پر بہترین مقالات سیرت پیش کرنے والوں کو نقد انعامات اور سرٹیفکیٹ دیے جائیں گے۔ سردار محمد یوسف نے کہا کہ سیرت النبی ﷺ کانفرنس میں جید علما کرام اور اسکالرز اپنے خیالات کا اظہار کریں گے، کانفرنس میں نوجوان نسل کو درپیش فکری، اخلاقی اور سماجی چیلنجز کا جائزہ لیا جائے گا۔

### بقیہ 44

30 ہزار ڈالر موصول ہوئے۔ دستاویز میں بتایا گیا ہے کہ جولائی میں پاکستان کو بجٹ سپورٹ کی مد میں 34 کروڑ 39 لاکھ 90 ہزار ڈالر کا قرض حاصل ہوا۔ یہ رقم حکومت کی مالی ضروریات پوری کرنے اور بجٹ معاونت کے لیے موصول ہونے والی غیر ملکی اقتصادی امداد کا حصہ تھی۔ جولائی کے دوران غیر منصوبہ جاتی معاونت کی مد میں 43 کروڑ 27 لاکھ 30 ہزار ڈالر موصول ہوئے، جبکہ منصوبہ جاتی معاونت کے تحت پاکستان کو 33 کروڑ 3 لاکھ ڈالر فراہم کیے گئے۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ غیر منصوبہ جاتی معاونت کا حجم نسبتاً زیادہ رہا۔ رپورٹ کے مطابق جولائی 2026 میں پاکستان کو موصول ہونے والی مجموعی غیر ملکی اقتصادی معاونت میں قرضوں کا حصہ نمایاں رہا۔ مجموعی 76 کروڑ 30 لاکھ ڈالر میں سے تقریباً 97 فیصد رقم قرض کی صورت میں حاصل ہونا بیرونی مالی معاونت کے ڈھانچے میں قرضوں کے غلبے کو ظاہر کرتا ہے۔

### بقیہ 45

مقرر کرنے کی استدعا کی۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی سہولت سینٹر پر میری رجسٹرار سپریم کورٹ سے ملاقات ہوئی، رجسٹرار سپریم کورٹ نے بتایا ہماری درخواست پر اعتراض عائد کیا گیا ہے، ہمیں توہین عدالت کی درخواست کی فائل واپس کر دی گئی ہے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ ہم اعتراض دور کر کے توہین عدالت کی درخواست دوبارہ دائر کریں گے، ہم چاہتے ہیں وہی بنچ آج ہی تشکیل دے دیا جائے تا کہ جمعرات کو سماعت ہو جائے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی صحت بہت ضروری ہے، برائے مہربانی بانی پی ٹی آئی کی فیملی ممبران سے ملاقات کرائیں، ہم اپنا وعدہ پورا کر چکے ہیں۔

### بقیہ 46

رہی ہے۔ وکیل درخواست گزار نے عدالت کو آگاہ کیا کہ ان کی موکلہ کے شوہر انتقال کر چکے ہیں۔ مرحوم نے تین شادیاں کی تھیں۔ نادرا اور یو سی ریکارڈ کے مطابق صفیہ بیگم انتقال کر چکی ہیں اور تصدیق کے بعد پنشن مرحوم کی پہلی بیوی کو مل رہی ہے۔ نادرا کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ نادرا والے آن لائن ریکارڈ کی تصدیق کرتے ہیں۔ ہمیں یو سی ریکارڈ کے مطابق خاتون کے انتقال کا بتایا گیا، جس پر دفتری کارروائی کی گئی۔ عدالت نے چیئرمین یو سی صالح محمد کے قابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کرتے ہوئے پولیس کو اگلی سماعت پر چیئرمین یونین کونسل کو ہر صورت عدالت پیش کرنے کا حکم دیا اور سماعت 9 ستمبر تک ملتوی کر دی۔

### بقیہ 47

رپورٹ جمع کرانے کے عمل کو تبدیل یا اس کی نگرانی کر سکتی ہے؟ سندھ ٹریبونلز آف انکوائری آرڈیننس 1969 کے تحت گزٹ نوٹیفکیشن کے بغیر مداخلت کا کیس بنتا ہے؟ میر رضا کی فیملی کی جانب سے دائر درخواست میں موقف اپنایا تھا کہ میر رضا کی گمشدگی اور ہلاکت کا مقدمہ تھانہ فیروز آباد میں درج ہے، جائے وقوعہ بروقت محفوظ نہ ہونے سے تفتیش متاثر ہوئی، گواہوں کے بیانات بروقت قلمبند نہیں کیے گئے، الیکٹرانک ڈیوائسز کی مناسب جانچ اور معائنہ نہیں کیا گیا، مبینہ طور پر وقت سے پہلے خودکشی کا بیانیہ اپنایا اور پھیلایا گیا۔ درخواست گزار نے کہا کہ میڈیکو لیگل ریکارڈ میں نمایاں تبدیلی آئی، پولیس سرجن نے ابتدائی پوسٹ مارٹم میں نقائص کی نشاندہی کی، پولیس سرجن نے قبرکشائی کی سفارش کی تھی، اسپیشل میڈیکل بورڈ نے قبرکشائی کے بعد لاش کا معائنہ کیا، میڈیکل بورڈ کے نتائج خودکشی کے پہلے بیانیے کے منافی تھے۔ حتمی پوسٹ مارٹم اور کیمیائی معائنے کی رپورٹ نے خودکشی کے امکان کو مسترد کر دیا۔ درخواست کے مطابق سابق تفتیشی ٹیم کے ارکان کے طرز عمل پر سنگین الزامات سامنے آئے، شواہد کی غلط دیکھ بھال یا ضائع ہونے کے الزامات بھی سامنے آئے، درخواست گزاروں کے بیانات بھی کافی تاخیر سے قلمبند کیے گئے، موجودہ تفتیشی ٹیم اب تک کسی ملزم کی نشاندہی نہیں کر سکی، 24 اگست کو چالان جمع کرانے کیلئے مزید وقت مانگا گیا ہے۔ درخواست میں استدعا کی گئی کہ معاملے کی آزادانہ اور جامع تفتیش کیلئے جے آئی ٹی تشکیل دی جائے، جے آئی ٹی میں ایسے افسران شامل کیے جائیں جن کا کیس سے پہلے کوئی تعلق نہ ہو۔ عدالت نے کہا کہ کیا یہ عدالت اس معاملے میں جے آئی ٹی بنانے کا حکم دے سکتی ہے یا نہیں یہ دیکھا جائے گا، کیا یہ عدالت تفتیش کے حوالے سے کیسے کیسے احکامات دے سکتی ہے اس پر بھی غور کیا جائے گا۔

### بقیہ 48

شعبوں کا دورہ کر کے تعلیمی و ہم نصابی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر مہمانوں نے کہا کہ طلبہ ملک کا مستقبل ہیں، انہیں بہتر تعلیمی ماحول اور بنیادی سہولیات کی فراہمی معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے اسکول انتظامیہ کی تعلیمی، تخلیقی اور ہم نصابی سرگرمیوں کو سراہا۔ پرنسپل محمد سلیم سر پرہ نے کہا کہ طلبہ کی فلاح و بہبود اور معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے معاشرے کے تمام طبقات کا تعاون ضروری ہے۔ انہوں نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب کے دوران طلبہ میں یونیفارم حاصل کرنے پر خوشی اور جوش و خروش پایا گیا۔

### بقیہ 49

سمیت کئی شعبے پاکستان کے دیگر حصوں سے بہتر ہیں، آزاد کشمیر میں بجلی کا بنیادی ریٹ تقریباً 3 روپے فی یونٹ ہے، جبکہ پاکستان کے دیگر علاقوں میں ٹیکسز، سرچارجز اور ایڈجسٹمنٹس کے باعث بجلی کئی گنا مہنگی ہے۔ آٹے کے معاملے میں بھی آزاد کشمیر کے عوام کو نمایاں ریلیف حاصل ہے، جہاں 20 کلو آٹے کا تھیلا 1100 روپے میں فراہم کیا جا رہا ہے، دشوار گزار جغرافیے کے باوجود آزاد جموں و کشمیر میں سڑکوں کا وسیع نیٹ ورک موجود ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ تعلیم کے شعبے میں آزاد کشمیر کی شرح خواندگی تقریباً 77.8 فیصد ہے، جو پاکستان کے دیگر صوبوں سے بلند ہے، آزاد کشمیر کے چھوٹے سے خطے پر سیکڑوں کالجز اور متعدد جامعات موجود ہیں جو تعلیمی سہولیات کی بہتر صورتحال ظاہر کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں، دور افتادہ پہاڑی علاقوں کے باوجود نیلم ویلی، جہلم ویلی اور دیگر علاقوں تک موبائل اور ٹیلی کمیونیکیشن کی سہولیات بھی پہنچ چکی ہیں۔

### بقیہ 50

ہو گیا جو سندھ اور بلوچستان میں چوری، ڈکیتی، رہزنی، بھتہ خوری سمیت دیگر سیکڑوں وارداتوں میں مطلوب تھا جس کی سر کی قیمت بھی مقرر کی گئی تھی۔ جبکہ فائرنگ سے 4 دیگر افراد زخمی ہو گئے فائرنگ کی زد میں آ کر دو بیل، چھ بکریاں بھی ہلاک ہو گئیں اور فائرنگ سے گھروں، سولر پلیٹس اور دو زرعی ٹیوب ویلوں کو بھی نقصان پہنچا۔ فائرنگ کے بعد پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی ہے اور دونوں قبائل کی جانب سے مورچے خالی کرانے کا سلسلہ جاری ہے اور ذرائع کے مطابق فی الحال دونوں طرف سے فائرنگ کا سلسلہ رک چکا ہے تاہم مسلح افراد اب بھی مورچوں میں موجود ہیں۔

### بقیہ 51

، راہزنی اور دیگر سنگین مقدمات میں مطلوب تھے، مارے گئے ڈاکوؤں کی لاشوں کو ضروری کارروائی کے لئے ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس حکام کا مزید کہنا ہے کہ فرار ہونے والے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی، جنہیں جلد حراست میں لے کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔

### بقیہ 52

تحت کارروائی مکمل کی گئی۔ حکام کی جانب سے ٹینڈرز کے عمل کو شفاف اور میرٹ کے مطابق رکھنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے گئے۔ ذرائع کے مطابق پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت مختلف ترقیاتی منصوبوں کے ٹینڈرز کا عمل مکمل ہونے کے بعد منصوبوں پر عملی کام شروع ہونے کی توقع ہے، جس سے ضلع کوہلو میں تعمیراتی و ترقیاتی سرگرمیوں میں مزید تیزی آنے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں بہتری کی امید ہے۔

### بقیہ 53

پاس کوئٹہ میں طلب کیا ہے کہ کوئٹہ میں موجودہ عہدیداروں وارکین کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ وقت مقررہ پر اپنی شرکت کو یقینی بنائیں۔

### بقیہ 54

ایلس پر ایمان مزاری کی صحت کو لے کر جاری بیان میں کہا ہے کہ ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ 23 جنوری 2026 سے اڈیالہ جیل میں قید ہیں، سزا کے خلاف ان کی سزا معطلی درخواستیں ابھی تک اسلام آباد ہائی کورٹ میں نہیں سنی گئیں۔ شیریں مزاری نے کہا کہ ہم جیل میں ہفتہ وار ملاقاتوں سے مطمئن تھے لیکن ہم یہ بیان جاری کرنے پر مجبور ہیں، گزشتہ تین ہفتوں سے ایمان مزاری کو صحت کے مسائل کا سامنا ہے جس سے جیل میں موجود طبی سہولیات پر سنجیدہ سوالات اٹھتے ہیں۔

### بقیہ 55

کا عمل شروع کر رہی ہے، کوئلے کی درآمد اور ترسیل کے شعبے میں اصلاحات لائی جا رہی ہیں، کوئلے کی خریداری کے لیے بہترین دستیاب رعایت کا اصول متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پاور ڈویژن کے مطابق کول پاور پلانٹس کو کم ڈسکاؤنٹ دینے والے عالمی سپلائرز سے کوئلہ خریدنے کی اجازت نہیں ہوگی، اس سے قبل مختلف پاور پلانٹس ایک ہی کول سپلائر سے مختلف رعایتیں حاصل کرتے رہے، کوئلے کی خریداری پر مختلف پاور پلانٹس کو 25 سینٹ سے 7.12 ڈالر فی ٹن تک مختلف رعایتیں ملیں، ایک ہی سپلائر نے مختلف پاور پلانٹس کو کوئلے پر مختلف رعایتیں دیں، بعض بیک اپ سپلائی معاہدوں میں مرکزی سپلائی معاہدوں سے زیادہ رعایت حاصل کی

## NOTICE INVITING TENDER

The Chief Officer District Council Surab Invites sealed percentage rate tender based on composite schedule of rates 2023 Government of Balochistan from interested contractor / firms for the works mentioned below: **Grand-in-Aid/Special Funds 2026**

| S. No | Name of Work | Estimated cost (Rs in Million) | Bid Security | Time limit |
|---|---|---|---|---|
| 01 | Drilling, development and Solarization of Local bore hole at West Anjeera Surab. TSE- 2627081176933 | Rs. 9,764,971.00 | 2% | 3 Months |
| 02 | Drilling, development and Solarization of Local bore hole at Killi Abdul Fateh Mehrabad Surab. TSE- 2627081176903 | Rs. 9,730,765.00 | 2% | 3 Months |
| 03 | Drilling, development and Solarization of Local bore hole at Killi Abdul Samad Mehrabad Surab. TSE- 2627081176893 | Rs. 9,697,923.00 | 2% | 3 Months |
| 04 | Drilling, development and Solarization of Local bore hole at Killi Haji Rasool Bakhsh Anjeera Surab. TSE- 2627081176883 | Rs. 9,935,928.00 | 2% | 3 Months |
| 05 | Drilling, development and Solarization of Local bore hole at North Mehrabad Surab. TSE- 2627081176873 | Rs. 9,781,595.00 | 2% | 3 Months |
| 06 | Drilling, development and Solarization of Local bore hole at Anjeera Surab. TSE- 2627081176823 | Rs. 9,668,214.00 | 2% | 3 Months |

The procurement shall be carried out in accordance with Balochistan Public Procurement Regulatory Authority Rules 2014. (amendment up to date) **Eligibility**: as per Bidding Documents **Method of Procurement: Single stage, one envelop Procedure.** The biding documents can be obtained from the of undersigned office. **Bidding / Tender Documents: Issuance:** Tender form / document have issued to original contractor or authorized person from the date of advertisement published in News paper till submission date and time on production of amounting Rs.1000/- (Non Refundable) as bidding documents charges deposit in shape of Green Challan in the account of Govt Head **(1994004154636567)** in NBP Surab Bid security / earnest money, valid Engineering council certificate (Original) in required category, income tax certificate (NTN) etc. **Submission:** Last date for submission of document is **14-09-2026 at 09:00 AM. Opening:** The tender will be opened on **14-09-2026 at 10:00 AM.** Place of issuance, submission, inquiries and opening will be: **Address: Office of the Chief Officer District Council Surab**
**E-Mail address:mirsaeedahmedreki03@gmail.com** **Terms & Conditions:** Bid Validity Period (90) Days. Note: It may be noted that no pay order will be accepted / entertained and firm's complete title / name should be written on the call deposit. (Pay order and Bank Draft will not be acceptable).

**CHIEF OFFICER**
**DISTRICT COUNCIL**
**SURAB**

DAB/ABNo.261/25-08-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

### ٹریک کی مرمت، کوئٹہ سے پشاور جعفر ایکسپریس 2 روز کیلئے معطل

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس 2 روز کے لئے معطل کر دی گئی۔ ریلوے حکام کے مطابق جعفر ایکسپریس کی روانگی ریلوے ٹریک کی مرمت کے سلسلے میں معطل کی گئی ہے، ٹرین منگل اور بدھ کو روانہ نہیں ہوگی۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ مسافروں کو ٹکٹس کی رقم واپس کی

(بقیہ 41 اندرونی صفحہ 3 پر)

جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ

پشتونخواہ میپ کے مرکزی ڈپٹی چیئرمین عبدالروف لالا کی قیادت میں وفد جمعیت نظریاتی کے دفتر مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی سے ملاقات کر رہے ہیں

### مشترکہ پارلیمانی اتحاد، حکمت عملی کیلئے کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ

اسلام آباد (اے این این) پی ٹی آئی اور جمعیت علمائے اسلام (ف) نے پارلیمان میں مشترکہ اپوزیشن کی حکمت عملی طے کرنے کیلئے خصوصی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق کمیٹی میں پی ٹی آئی اور جے یو آئی (ف) کے ارکان شامل

(بقیہ 28 اندرونی صفحہ 3 پر)

# درآمدات پر انحصار کی بجائے برآمدات پر مبنی ترقی و نمو ہماری گہری نظر ہے، وزیر خزانہ

## 10 ارب ڈالر کی سویپ لائن معاملے پر امریکا کی جانب سے تعمیری پیش رفت ملی ہے، چند ماہ میں جواب موصول ہوگا

## ، رواں مالی سال میں یورو بانڈز سے 1 تا 2 ارب ڈالر حاصل کرنے کا ہدف ہے، سینیٹر اورنگزیب کا کو انٹرویو

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ 10 ارب ڈالر کی سویپ لائن کے معاملے پر پاکستان کو امریکا کی جانب سے تعمیری پیش رفت ملی ہے، امید ہے اگلے چند ماہ میں جواب موصول ہو جائے گا، درآمدات پر انحصار کی بجائے برآمدات پر مبنی ترقی و نمو پر ہماری گہری نظر ہے، پاکستان رواں مالی سال میں یورو بانڈز سے 1 ارب سے 2 ارب ڈالر حاصل کرنے کا ہدف رکھتا ہے۔ فنانشل ٹائمز کو انٹرویو میں وزیر خزانہ نے کہا کہ عالمی کیپٹل مارکیٹس میں واپسی کی منصوبہ بندی کے تناظر میں پاکستان نے امریکا سے مالی تعاون حاصل کرنے پر توجہ مرکوز کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ماہ پاکستان کی جانب سے واشنگٹن سے مانگی گئی 10 ارب ڈالر کی سویپ لائن کا مقصد نجی سرمایہ کاروں کے لیے اعتماد کا اشارہ دینا تھا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک (ایگزم بینک) اور ڈویلپمنٹ فنانس کارپوریشن کا بہت اہم کردار ہے جنہوں نے پاکستان میں سرمایہ کاری کے ممکنہ مالی خطرات برداشت کرنے کی آمادگی ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بنیادی طور پر امریکہ کے ساتھ روابط کا ایک مجموعہ ہے جس کا مقصد تجارت اور سرمایہ کاری کے بہاؤ پر توجہ مرکوز کرنا اور بین الاقوامی کیپٹل مارکیٹس

(بقیہ 30 اندرونی صفحہ 3 پر)

### ڈھاڈر، ہندو تاجر کے گھر ڈکیتی میں ملوث 3 ملزمان گرفتار، نقدی اور موبائل برآمد

## شہریوں کی جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، پولیس

کوئٹہ (یو این اے) ڈھاڈر پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ہندو تاجر کے گھر ڈکیتی کی واردات میں مبینہ طور پر ملوث تین ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کے قبضے سے ایک موبائل فون اور 2 لاکھ 20 ہزار روپے نقدی برآمد ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق چند روز قبل ڈھاڈر شہر میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک ہندو تاجر کے گھر میں داخل ہو کر اہل خانہ کو اسلحے کے زور پر خوف و ہراس میں مبتلا کیا اور نقدی، موبائل

(بقیہ 40 اندرونی صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

### عمران کی اسپتال منتقلی کا معاملہ، عظمٰی خان کی توہین عدالت کی درخواست اعتراض لگا کر واپس

## پی ٹی آئی نے اعتراض دور کرکے توہین عدالت کی درخواست دوبارہ سپریم کورٹ میں دائر کر دی

اسلام آباد (اے این این) سپریم کورٹ کے رجسٹرار آفس نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہن عظمٰی خان کی توہین عدالت کی درخواست اعتراض لگا کر واپس کر دی۔ بانی پی ٹی آئی کی اسپتال منتقلی کے معاملے پر عمران خان کی بہن عظمٰی خان نے حکومت کے خلاف توہین عدالت کی درخواست دائر کی تھی جس میں وزیراعظم شہباز شریف، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ اور وزیر اطلاعات عطا تارڑ سمیت دیگر کو فریق بنایا گیا تھا۔ درخواست میں عمران خان کو علاج کیلئے شفا اسپتال منتقل کرنے اور ان کے میڈیکل ٹیسٹ کرانے کا مطالبہ بھی کیا گیا تھا۔ اس حوالے سے گزشتہ روز پی ٹی آئی کے چیئرمین بیرسٹر گوہر اور سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ سپریم کورٹ بھی آئے تھے تاکہ درخواست کو جلد سماعت کیلئے مقرر کروایا جاسکے۔ سپریم کورٹ کے رجسٹرار آفس نے بانی پی ٹی آئی کی بہن عظمٰی خان کی توہین عدالت کی درخواست اعتراض لگا کر واپس کر دی۔ ذرائع کے

(بقیہ 38 اندرونی صفحہ 3 پر)

### سنسنی خیزی اور فیک نیوز میں بھارتی میڈیا سب سے آگے ہے، امریکی سفیر

## مداخلت روکنے کے باوجود مہمانوں کو مسلسل چیخنے کی تربیت کہاں سے ملتی ہے؟،

نئی دہلی (اے این این) بھارت میں امریکی سفیر نے بھارتی میڈیا پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی میڈیا میں سنسنی خیزی کی انتہا ہے، خبر، تجزیے اور حقیقت کا فرق مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی سفیر سرجیو گور نے کہا کہ شام 6 بجے 8 اور رات 10 بجے 12 افراد بیک وقت چیختے ہیں، یہ نیوز شو ہے یا شور شرابا۔ بھارتی ٹاک شوز کی چیخ و پکار میں گفتگو سمجھنا بالکل ناممکن ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مداخلت روکنے کے باوجود مہمانوں کو مسلسل چیخنے کی تربیت کہاں سے ملتی ہے؟ امریکا میں فیک نیوز کو بڑا مسئلہ سمجھتا تھا لیکن بھارتی میڈیا سب سے آگے نکل گیا۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ امریکی سفیر کے تبصروں نے بھارتی ذرائع ابلاغ میں گمراہ کن رپورٹنگ اور فیک نیوز کے بڑھتے رجحان کو بے نقاب کر دیا۔ امریکی بیانیے، سنسنی خیزی اور غیر مصدقہ دعوؤں سے بھارتی میڈیا اپنی عالمی ساکھ

(بقیہ 37 اندرونی صفحہ 3 پر)

### اڈیالہ جیل میں قید ایمان مزاری کو مناسب طبی سہولتیں نہ ملنے پر اہلخانہ کا اظہار تشویش

راولپنڈی (جی این ایم) اڈیالہ جیل میں قید ایمان مزاری کے اہلخانہ نے مناسب طبی سہولتیں فراہم نہ کیے جانے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ایمان مزاری کی فیملی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ سزا کے خلاف ان کی سزا معطلی کی درخواستیں تاحال اسلام آباد ہائی کورٹ میں سماعت کے لیے مقرر نہیں ہوئیں۔ اہل خانہ کے مطابق ایمان مزاری گزشتہ 3 ہفتوں سے صحت کے مسائل کا سامنا کر رہی ہیں

(بقیہ 39 اندرونی صفحہ 3 پر)

### قومی اسمبلی کا اجلاس جمعہ کی صبح گیارہ بجے تک ملتوی

اسلام آباد (جی این ایم) قومی اسمبلی کا اجلاس جمعہ کی صبح 11 بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔ منگل کو ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی نے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے اجلاس جمعہ کی صبح 11 بجے تک ملتوی کر دیا۔ بدھ کو 12 ربیع الاول کی تعطیل ہے جبکہ جمعرات کو اجلاس میں وقفہ کیا گیا ہے۔

### ایران کی نجی ایئرلائن کی پرواز حادثے سے بال بال بچ گئی، انقرہ میں ہنگامی لینڈنگ

تہران (اے این این) ایران کی نجی ایئرلائن کی پرواز حادثے سے بال بال بچ گئی جس نے انقرہ میں ہنگامی لینڈنگ کی ہے۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق نجی ایئرلائن کی پرواز پاکستانی وقت 11:43 بجے استنبول سے تہران کیلئے روانہ ہوئی، 15 منٹ تک طیارہ 35 ہزار فٹ کی نارمل پرواز پر تھا کہ

(بقیہ 36 اندرونی صفحہ 3 پر)

### گڈز ٹرانسپورٹرز نے ڈیزل کی قیمت میں دوبارہ اضافہ مسترد کر دیا

## پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا جائزہ ہر 15 روز بعد لیا جائے، ٹرانسپورٹ سیکٹر کو ریلیف دیا جائے، صدر

کراچی (اے این این) گڈز ٹرانسپورٹرز نے ڈیزل کی قیمت میں دوبارہ اضافے کو مسترد کر دیا۔ صدر آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اونرز ایسوسی ایشن اویس چوہدری نے کہا ہے کہ ڈیزل کی قیمت میں بار بار اضافہ فوری بند کیا جائے، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا جائزہ ہر 15 روز بعد لیا جائے۔ اپنے ایک بیان میں محمد اویس چوہدری کا کہنا ہے کہ ڈیزل مہنگا ہونے کا براہ راست بوجھ ٹرانسپورٹرز اور عوام پر پڑ رہا ہے، ڈیزل پر عائد بھاری ٹیکسز و ڈیوٹیز پر فوری نظرثانی کی جائے، ڈیزل مہنگا ہونے سے مال برداری، فریٹ ریٹس، صنعت اور تجارت متاثر ہوتی ہے۔ محمد اویس چوہدری کے مطابق تحریری معاہدے کے مطابق پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں

(بقیہ 31 اندرونی صفحہ 3 پر)

### کوئٹہ، بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کی ممکنہ معطلی، شہریوں کو سفر سے گریز کی ہدایت

## سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر 25 اور 26 اگست کو جعفر ایکسپریس بھی معطل، سفر سے قبل تصدیق کی اپیل

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں سیکیورٹی کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر ٹرانسپورٹ سروسز معطل رہنے کا امکان ہے، جس کے باعث حکام نے شہریوں کو غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کی ہدایت کی ہے۔ مسافروں کو تاحکم ثانی مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ کسی بھی پریشانی سے بچنے کے لیے اپنا سفر شروع کرنے سے قبل متعلقہ انتظامیہ اور ٹرانسپورٹ حکام سے روٹ اور صورتحال کی تصدیق لازمی کر لیں۔ دوسری جانب سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر 25 اور 26 اگست کو کوئٹہ سے چلنے والی جعفر ایکسپریس ٹرین سروس کو بھی معطل رکھا گیا ہے۔ انتظامیہ کے مطابق ٹرین اور روڈ ٹرانسپورٹ کی معطلی کا مقصد مسافروں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانا

(بقیہ 32 اندرونی صفحہ 3 پر)

### پاکستان ورچوئل اثاثوں پر پابندی سے ریگولیٹڈ نگرانی کی جانب منتقل ہوگیا، بلال بن ثاقب

## ورچوئل اثاثوں کے شعبے میں موثر ریگولیٹری نظام سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرے گا

تاشقند (جی این ایم) چیئرمین پیوارا بلال بن ثاقب نے کہا ہے کہ پاکستان ورچوئل اثاثوں پر پابندی سے ریگولیٹڈ نگرانی کی جانب منتقل ہوگیا ہے۔ سلک روڈ فنانس اینڈ ٹیکنالوجی فورم سے خطاب میں بلال بن ثاقب نے کہا کہ حکومتوں کو ایسی ریگولیٹری ادارہ جاتی صلاحیت پیدا کرنا ہوگی جو جدید ٹیکنالوجی کی رفتار سے تبدیل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ورچوئل اثاثوں پر پابندی سے ریگولیٹڈ نگرانی کی جانب منتقل ہوگیا ہے، پاکستان میں ڈیجیٹل مالیاتی انفرااسٹرکچر کے فروغ کے وسیع مواقع موجود ہیں، ورچوئل اثاثوں کے شعبے میں موثر ریگولیٹری نظام سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرے گا۔ بلال بن ثاقب کا کہنا تھا کہ 2018 کی پابندیوں سے

(بقیہ 35 اندرونی صفحہ 3 پر)

### اسلام آباد، گھر سے 13 سالہ لڑکے کی پھندا لگی لاش برآمد

اسلام آباد (جی این ایم) اسلام آباد کے سیکٹر ای الیون میں گھر سے 13 سال کے لڑکے کی پھندا لگی لاش ملی ہے۔ اطلاع پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش ہسپتال منتقل کر دی۔ پولیس کے مطابق لڑکا گھر میں ملازم تھا، پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد مزید تفتیش کی جائے گی۔

### 26 نومبر مقدمات، عدالت میں شور شرابے پر جج علیمہ خان اور انکے وکیل پر برہم

راولپنڈی (اے این این) انسداد دہشتگردی عدالت راولپنڈی میں علیمہ خان کے خلاف 26 نومبر کے احتجاج پر درج مقدمے کی سماعت کے دوران شور شرابے پر جج برہمی کا اظہار کرتے ہوئے نشست سے اٹھ کر چلے گئے۔ دوران سماعت پراسیکیوٹر نے علیمہ خان کے گواہ فتح اللہ برکی سے استفسار کیا کہ آپ کو علیمہ خان کی بیرون ملک غیر قانونی جائیداد کا علم ہے؟ جس پر وکیل صفائی فیصل ملک نے اعتراض اٹھایا کہ غیر متعلقہ سوال ہے۔ پراسیکیوٹر ظہیر شاہ نے علیمہ خان سے پوچھا آپ کی دبئی اور نیوجرسی میں غیرقانونی جائیدادیں نہیں ہیں؟ جس پر انہوں نے کہا کہ میری کوئی غیر

(بقیہ 33 اندرونی صفحہ 3 پر)

### مصنوعی ذہانت سے دہشتگردوں کو خطرناک ہتھیار بنانے میں مدد ملنے کا خدشہ

واشنگٹن (اے این این) مصنوعی ذہانت سے دہشتگردوں کو خطرناک ہتھیار بنانے میں مدد ملنے کا خدشہ پیدا ہوگیا۔ ایک اگینسٹ ٹیررازم کی حالیہ تحقیق کے مطابق مصنوعی ذہانت دہشت گردوں اور غیر تجربہ کار انتہاپسندوں کے لیے حیاتیاتی ہتھیار تیار کرنے کے متعلق معلومات تک رسائی آسان بنا سکتی

(بقیہ 34 اندرونی صفحہ 3 پر)

### نئے صوبوں پر بیانات اور تبصروں سے اجتناب کیا جائے، نواز شریف

## پارٹی کی حتمی پالیسی کا انتظار کیا جائے، صدر مسلم لیگ ن کی پارٹی رہنماؤں کو ہدایت

اسلام آباد (جی این ایم) مسلم لیگ ن کے قائد نواز شریف نے پارٹی رہنماؤں کو نئے صوبوں پر بات کرنے سے روک دیا اور حتمی پالیسی کا انتظار کرنے کی ہدایت دے دی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ نواز شریف نے پارٹی رہنماؤں کو ہدایت کی ہے کہ نئے صوبوں سے متعلق بیانات دینے اور تبصروں سے فی الحال اجتناب کیا جائے اور پارٹی کی حتمی پالیسی کا انتظار کیا جائے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پارٹی قیادت نے فیصلہ کیا ہے کہ نئے صوبوں

(بقیہ 29 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ: عید میلاد النبی (ص) جلوس کے راستے میں سیل دکان کا ایک منظر

### سجاد حیدر خان کو دفتر خارجہ کا نیا ترجمان مقرر کرنے کا فیصلہ

## موجودہ ترجمان دفتر خارجہ طاہر حسین اندرابی کو اقوام متحدہ میں مستقل مندوب مقرر کیا جائیگا

اسلام آباد (اے این این) حکومت نے دفتر خارجہ کے ترجمان کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سجاد حیدر خان کو ترجمان دفتر خارجہ مقرر کرنے کا فیصلہ کیا گیا، سجاد حیدر اس وقت ڈی جی ساتھ ایشیا کے فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق موجودہ ترجمان دفتر خارجہ طاہر حسین اندرابی کو اقوام متحدہ میں مستقل مندوب مقرر کیا جائے گا۔ سجاد حیدر خان کی بطور ترجمان دفتر خارجہ تقرری کا نوٹیفکیشن جلد متوقع ہے۔ حکومت نے

دفتر خارجہ کے ترجمان کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سجاد حیدر خان کو ترجمان دفتر خارجہ مقرر کرنے کا فیصلہ کیا گیا، سجاد حیدر اس وقت ڈی جی ساتھ ایشیا کے فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق موجودہ ترجمان دفتر خارجہ طاہر حسین اندرابی کو اقوام متحدہ میں مستقل مندوب مقرر کیا جائے گا۔ سجاد حیدر خان کی بطور ترجمان دفتر خارجہ تقرری کا نوٹیفکیشن جلد متوقع ہے۔ حکومت نے

(بقیہ 42 اندرونی صفحہ 3 پر)

### قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس آج اسلام آباد میں منعقد ہوگی

## کانفرنس میں نوجوان نسل کو درپیش فکری، اخلاقی اور سماجی چیلنجز کا جائزہ لیا جائے گا، سردار یوسف

اسلام آباد (اے این این) وزارت مذہبی امور کے زیر انتظام قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس آج 12 ربیع الاول (بدھ) کو اسلام آباد میں منعقد ہوگی۔ وفاقی وزیر برائے مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کہا ہے کہ بین الاقوامی سیرت النبی ﷺ کانفرنس میں ممتاز علما، مشائخ، دانشور، محققین اور دیگر شخصیات شرکت کریں گی۔ ایک بیان میں وفاقی وزیر نے کہا کہ رواں سال مقابلہ مقالات سیرت کا موضوع "نسل نو کا تحفظ، تعمیر اور کردار سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں" مقرر تھا، موضوع پر بہترین مقالات سیرت پیش کرنے والوں کو نقد انعامات اور سرٹیفکیٹ دیے جائیں گے۔ سردار محمد یوسف نے کہا کہ سیرت النبی ﷺ کانفرنس میں جید علما کرام اور اسکالرز اپنے خیالات کا اظہار کریں گے، کانفرنس میں نوجوان نسل کو درپیش فکری، اخلاقی اور سماجی چیلنجز کا جائزہ لیا جائے گا۔ اسلام آباد میں منعقد ہوگی۔ وفاقی وزیر برائے مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کہا ہے کہ بین

(بقیہ 43 اندرونی صفحہ 3 پر)

# قزاقوں کی تاوان دینے کی بات نہیں مانی جاسکتی، اسحاق ڈار

## اہل خانہ تاحال پریشان ہیں، یقین دہانیوں کے بجائے عملی اقدامات کیے جائیں، کوشش ہے کسی بھی طریقے سے ملاحوں کو چھڑایا جائے

## مغویوں کو تاوان دے کر نہیں چھڑوا سکتے، قزاقوں کو اس طرح پیسے ملنے شروع ہوگئے تو وہ یہی کام جاری رکھیں گے، گفتگو

لندن (جی این ایم) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے واضح کیا ہے کہ قزاقوں کی تاوان دینے کی بات نہیں مانی جاسکتی۔ میڈیا سے گفتگو میں نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا کہ صومالیہ میں بحری قزاقوں کے ہاتھوں یرغمال بنے پاکستانی ملاحوں کی واپسی چار ماہ سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود تاحال ممکن نہیں ہوسکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہل خانہ تاحال پریشان ہیں، یقین دہانیوں کے بجائے عملی اقدامات کیے جائیں۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ قزاقوں کی تاوان دینے کی بات نہیں مانی جاسکتی، عالمی قوانین ہیں کہ مغویوں کو تاوان دے کر نہیں چھڑوا سکتے، قزاقوں کو اس طرح پیسے ملنے شروع ہوگئے تو وہ یہی کام جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قزاقوں کے ہاتھوں پھنسے 10 پاکستانیوں کی رہائی کے لیے کوششیں کر رہے ہیں جن کی تفصیلات ابھی نہیں بتائی جاسکتیں، کوشش ہے کسی بھی طریقے سے ملاحوں کو چھڑایا جائے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے منتخب افسران کو تقرر نامہ دے رہے ہیں

# پاکستان کو جولائی میں 76 کروڑ 30 لاکھ ڈالر کی غیر ملکی اقتصادی معاونت موصول

## جولائی کے دوران چین نے پاکستان کو 14 کروڑ 66 لاکھ 20 ہزار ڈالر کی غیر ملکی اقتصادی معاونت فراہم کی

## 74 کروڑ 46 لاکھ 70 ہزار ڈالر قرض جبکہ ایک کروڑ 83 لاکھ 70 ہزار ڈالر گرانٹس پر مشتمل تھے، رپورٹ

اسلام آباد (اے این این) پاکستان کو جولائی 2026 کے دوران غیر ملکی اقتصادی معاونت کی مد میں مجموعی طور پر 76 کروڑ 30 لاکھ ڈالر موصول ہوئے۔ سرکاری دستاویز کے حوالے سے میڈیا رپورٹ کے مطابق اس رقم میں قرضوں کے ساتھ گرانٹس بھی شامل تھیں، تاہم مجموعی معاونت کا بڑا حصہ قرض کی شکل میں حاصل ہوا۔ اعداد و شمار کے مطابق جولائی میں موصول ہونے والی غیر ملکی اقتصادی معاونت میں 74 کروڑ 46 لاکھ 70 ہزار ڈالر قرض جبکہ ایک کروڑ 83 لاکھ 70 ہزار ڈالر گرانٹس پر مشتمل تھے۔ اس طرح جولائی کی مجموعی اقتصادی معاونت کا تقریباً 97 فیصد قرض کی صورت میں حاصل ہوا۔ رپورٹ کے مطابق جولائی کے دوران چین نے پاکستان کو 14 کروڑ 66 لاکھ 20 ہزار ڈالر کی غیر ملکی اقتصادی معاونت فراہم کی۔ اسی عرصے میں کثیر الجہتی مالیاتی اداروں اور دیگر ذرائع سے پاکستان کو 25 کروڑ 28 لاکھ

(بقیہ 44 اندرونی صفحہ 3 پر)

### چھتر فلیجی میں دو قبائل کے درمیان 24 گھنٹوں سے بھاری ہتھیاروں سے فائرنگ کا تبادلہ

## تبادلے میں مشہور ڈکیت گینگ کا سربراہ صابر شاہ عرف صابو شاہ ہلاک جبکہ 4 افراد زخمی ہوگئے

ڈیرہ مراد جمالی (اے این این) نصیر آباد کے علاقے چھتر فلیجی میں دو قبائل کے درمیان 24 گھنٹوں سے بھاری ہتھیاروں سے فائرنگ کے تبادلے میں مشہور ڈکیت گینگ کا سربراہ صابر شاہ عرف صابو شاہ ہلاک جبکہ 4 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق چھتر فلیجی کے علاقے میں دو قبائل کے درمیان گزشتہ چوبیس گھنٹوں سے شدید فائرنگ کا تبادلہ جاری ہے جس میں دونوں قبائل کی طرف سے چھوٹے اور بھاری ہتھیاروں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ فائرنگ کے نتیجے میں نصیر آباد کا مشہور ڈکیت و دہشت گرد گروپ کا سربراہ سید صابر شاہ عرف صابو شاہ کبیری ہلاک

(بقیہ 50 اندرونی صفحہ 3 پر)

### پاکستان کے دیگر صوبوں کے مقابلے میں آزاد جموں و کشمیر میں معیار زندگی بہتر قرار

مظفر آباد (اے این این) آزاد کشمیر کے شہریوں نے اعداد و شمار کی روشنی میں پاکستان کے دیگر صوبوں کے مقابلے میں دستیاب بنیادی سہولیات کو بہترین قرار دے دیا۔ آزاد جموں و کشمیر کے شہریوں کے مطابق یہاں پر بجلی، آٹے کے نرخ سے لے کر سڑکوں کے نیٹ ورک، نظام تعلیم، صحت اور ٹیلی کمیونیکیشن

(بقیہ 49 اندرونی صفحہ 3 پر)

### میر رضا کیس، جوڈیشل کمیشن کیخلاف درخواست پر سندھ ہائیکورٹ کا تحریری حکمنامہ جاری

## آئندہ سماعت پر ایڈووکیٹ جنرل سندھ و دیگر معاونت کیلئے طلب، مزید سماعت 31 اگست کو ہوگی

کراچی (اے این این) سندھ ہائیکورٹ نے میر رضا کیس میں جوڈیشل کمیشن کیخلاف درخواست پر ایڈووکیٹ جنرل سندھ، پراسیکیوٹر جنرل سندھ اور ڈپٹی اٹارنی جنرل کو نوٹس جاری کرتے ہوئے آئندہ سماعت پر عدالت کی معاونت کیلئے طلب کر لیا، کیس کی مزید سماعت 31 اگست کو ہوگی۔ تحریری حکم نامے کے مطابق عدالت نے استفسار کیا ہے کہ کیا جے آئی ٹی تشکیل دینے کیلئے عدالت براہ راست ہدایت جاری کرسکتی ہے؟۔ کیا عدالت تفتیش اور

(بقیہ 47 اندرونی صفحہ 3 پر)

### کراچی، مردہ دی گئی بیوہ خاتون اپنی زندگی کا ثبوت لے کر عدالت پہنچ گئی

کراچی (اے این این) مرحوم شوہر کی پنشن بڑھنے کے لیے مردہ قرار دی گئی بیوہ خاتون اپنی زندگی کا ثبوت لے کر عدالت پہنچ گئی۔ سندھ ہائیکورٹ میں صفیہ خاتون کی دائر درخواست کی سماعت ہوئی، جہاں درخواست گزار خاتون نے بتایا کہ مجھے مردہ قرار دے کر میرے مرحوم شوہر کی پنشن وصول کی جا

(بقیہ 46 اندرونی صفحہ 3 پر)

### عمران خان کی اسپتال منتقلی سے متعلق توہین عدالت کی درخواست پر اعتراض ختم

## رجسٹرار آفس سپریم کورٹ نے توہین عدالت درخواست کو نمبر الاٹ کر دیا

اسلام آباد (اے این این) بانی پی ٹی آئی عمران خان کی اسپتال منتقلی کے معاملے پر بانی پی ٹی آئی کی بہن کی توہین عدالت کی درخواست اعتراض لگا کر واپس کر دی گئی۔ سپریم کورٹ رجسٹرار آفس نے توہین عدالت درخواست پر اعتراض عائد کر دیے، ذرائع نے کہا کہ توہین عدالت کے الزام کا سامنا کرنے والے فریقین کیساتھ الزامات کی فہرست فراہم نہیں کی گئی۔ بیرسٹر گوہر نے سپریم کورٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ کے 18 اگست کے فیصلے پر عمل درآمد نہیں ہوا، ہم نے توہین عدالت کی درخواست جلد سماعت کے لیے

(بقیہ 45 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، رکن قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ قومی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

### فیصل آباد میں سی سی ڈی سے مبینہ مقابلہ، 2 ڈاکو ہلاک، دو فرار

فیصل آباد (اے این این) فیصل آباد میں سی سی ڈی سے مبینہ مقابلہ میں دو ڈاکو ہلاک ہوگئے۔ پولیس حکام کے مطابق پروکیانوالہ کے قریب ڈاکوؤں اور پولیس کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا، دو طرفہ فائرنگ کے تبادلے میں دو ڈاکو موقع پر مارے گئے جبکہ دو موقع سے فرار ہوگئے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ہلاک ڈاکوؤں کی شناخت ذیشان اور گلفام کے نام سے ہوئی، ہلاک ڈاکو پولیس کو ڈکیتی، چوری

(بقیہ 51 اندرونی صفحہ 3 پر)

### اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول میں مستحق طلبہ کے لیے یونیفارم تقسیم کی تقریب

## طلبہ ملک کا روشن مستقبل ہیں، ان کو بہترین تعلیمی ماحول کی فراہمی مشترکہ ذمہ داری ہے، سید سومار شاہ

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل میں طلبہ کی حوصلہ افزائی اور مستحق طلبہ کی معاونت کے لیے یونیفارم تقسیم کرنے کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں چیئرمین میونسپل کمیٹی اوتھل سید سومار شاہ کاظمی، وائس چیئرمین محمد وسیم خاصخیلی، چیئرمین پی ٹی ایس ایم سی، اے ٹی وی نیوز کی رپورٹر میڈم زکیہ جتوئی اور ممبر پی ٹی ایس ایم سی عبدالغنی سومرو نے شرکت کی۔ معزز مہمانوں نے طلبہ میں یونیفارم تقسیم کیے اور اسکول کے مختلف

(بقیہ 48 اندرونی صفحہ 3 پر)

### آر ایل این جی سے بجلی کی پیداوار 48 روپے فی یونٹ تک پہنچ گئی انڈسٹری کیلئے خطرہ قرار

لاہور (اے این این) درآمدی آر ایل این جی سے بجلی کی پیداوار 22 روپے سے مہنگی ہوکر 48 روپے کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی جسے صنعتکاروں نے انڈسٹری کے لئے خطرہ قرار دے دیا۔ آل پاکستان فوڈ ایسوسی ایشن صدر راشد صدیقی نے کہا ہے کہ درآمدی گیس سے 48 روپے فی یونٹ بجلی عوام سمیت انڈسٹری کو مشکلات میں ڈال دے گا، جولائی میں ایف سی اے کی مد میں 2 روپے 53 پیسے فی

(بقیہ 60 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، رکن صوبائی اسمبلی و خادم واشک حاجی میر زابد علی ریکی سے تحصیل ناگ کے سیاسی و قبائلی رہنما میر لعل محمد ساسولی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن بشیر احمد بڑیچ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

### محکمہ تعمیرات و مواصلات کے پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت ترقیاتی منصوبوں کے ٹینڈرز مکمل ہوگئے

## ٹینڈرز کا عمل ڈی سی دفتر میں شفاف اور میرٹ پر منعقد ہوا، منصوبوں کی شروعات سے ترقیاتی کاموں میں تیزی آئے گی

کوہلو (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں محکمہ تعمیرات و مواصلات کے پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت مختلف ترقیاتی منصوبوں کے ٹینڈرز ڈپٹی کمشنر کوہلو کے دفتر میں شفاف طریقے سے منعقد ہوئے۔ اس موقع پر ایکسین محکمہ تعمیرات و مواصلات محبت مری سمیت پی ایس ڈی پی سے متعلق تمام اداروں کے نمائندے موجود تھے۔ تفصیلات کے مطابق ٹینڈرز کے عمل کے دوران متعلقہ حکام اور ٹھیکیداروں کی موجودگی میں مقررہ طریقہ کار کے

(بقیہ 52 اندرونی صفحہ 3 پر)

### کراچی، ٹرین کی زد میں آکر شخص جاں بحق، نالے سے نومولود کی لاش برآمد

کراچی (اے این این) کراچی کے علاقے پی آئی ڈی سی کے قریب ٹرین کی زد میں آکر ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ چھیپا حکام کے مطابق جاں بحق شخص کی لاش سول اسپتال منتقل کر دی گئی ہے جبکہ متوفی کی شناخت کا عمل جاری ہے۔ دوسری جانب

(بقیہ 56 اندرونی صفحہ 3 پر)

### کراچی، شراب نوشی کے دوران جھگڑے میں چھری کے وار سے ایک شخص قتل

کراچی (اے این این) کراچی میں شراب نوشی کے دوران تلخ کلامی پر دوستوں کے درمیان ہونے والے جھگڑے میں چھری کے وار سے ایک دوست جاں بحق ہوگیا۔ تفصیل کے مطابق کراچی کے علاقے بھینس کالونی چوکی کے قریب ایک باڑے میں شراب نوشی کے دوران تلخ کلامی پر دوستوں کے

(بقیہ 59 اندرونی صفحہ 3 پر)

### چوہدری طارق فاروق آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر منتخب

## چوہدری طارق فاروق کو 32 ووٹ پڑے، پیپلز پارٹی کے قاسم مجید نے 13 ووٹ حاصل کئے

مظفر آباد (اے این این) مسلم لیگ (ن) کے چوہدری طارق فاروق آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے 15 ویں اسپیکر منتخب ہوگئے۔ اسپیکر آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخاب کے لئے پولنگ کے بعد گنتی کا عمل مکمل ہوگیا۔ مسلم لیگ ن کے چوہدری طارق فاروق کو 32 ووٹ پڑے جبکہ پیپلز پارٹی کے قاسم مجید نے 13 ووٹ حاصل کئے۔ اسپیکر منتخب ہوتے ہی چوہدری طارق فاروق قائم مقام صدر آزاد کشمیر کا منصب بھی سنبھال لیں گے۔ واضح

(بقیہ 61 اندرونی صفحہ 3 پر)

### کوئٹہ، بلوچستان نیشنل پارٹی کا اہم مشترکہ اجلاس 27 اگست کو طلب

## مرکزی قیادت، بی ایس او اراکین اور کوئٹہ کے تمام یونٹ سیکرٹریز کو وقت پر شرکت کی ہدایت کر دی گئی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے کوئٹہ میں موجود پارٹی کے مرکزی کابینہ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین، بی ایس او کے مرکزی اور زونل اراکین، ضلع کوئٹہ کے آرگنائزنگ کمیٹی کے تمام ذمہ داران، ضلع کوئٹہ کے تمام یونٹ سیکرٹریز، ڈپٹی یونٹ سیکرٹریز، ضلعی کونسلران اور سینئر اراکین کا مشترکہ اجلاس 27 اگست 2026 شام 04:00 بجے، بروز جمعرات، بمقام النوید ہاؤسنگ اسکیم، مغربی بائی

(بقیہ 53 اندرونی صفحہ 3 پر)

### ایمان مزاری، ہادی چٹھہ سمیت اڈیالہ جیل کے تمام قیدیوں کو طبی سہولیات کی فراہمی کا مطالبہ

اسلام آباد (اے این این) اڈیالہ جیل میں قید ایمان مزاری کے اہلخانہ نے مناسب طبی سہولتیں فراہم نہ کیے جانے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ سابق وفاقی وزیر شیریں مزاری نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ

(بقیہ 54 اندرونی صفحہ 3 پر)

### کوئٹہ، بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کا اجلاس، 28 اگست کو یوم شہدائے صحافت منایا جائے گا

## شہدائے صحافت کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا، کوئٹہ پریس کلب میں یادگاری سیمینار کا انعقاد ہوگا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس صدر بی یو جے منظور احمد رند کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں بی یو جے کے سینئر نائب صدر فرید اللہ خان، جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین، سیکرٹری فنانس عصمت امان سالانی، ممبران ایگزیکٹو کونسل سلیم شاہد، شہزادہ ذوالفقار، رضا الرحمان، غلام مرتضیٰ زہری، عامر محمد خان نے شرکت کی۔ اجلاس میں یوم شہدا صحافت کیلئے انتظامات کا جائزہ لیا گیا اور شہدا صحافت کا دن بھرپور انداز میں منانے کے لئے انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ 28 اگست بروز جمعہ بعد نماز جمعہ کوئٹہ پریس کلب میں بلوچستان کے شہید صحافیوں کی یاد میں سیمینار کا انعقاد کیا جائے گا جس میں صحافیوں اور میڈیا ورکرز کے ساتھ وکلا تنظیموں، انسانی حقوق کی تنظیموں کے رہنما، شہید صحافیوں کے

(بقیہ 57 اندرونی صفحہ 3 پر)

اطلاع عام

میرا پرانا اوریجنل شناختی کارڈ نمبر 606-44.002747 بنام شہباز خان ولد امبیا خان ژوب شہر میں کہیں گم ہو چکا ہے، برائے مہربانی جس کسی کو بھی ملے وہ درجہ ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔ 0318-4998981

المشتہر شہباز خان ولد امبیا خان قوم ناصر سکنہ شہر ژوب

### ملک بھر میں اب تک 21 لاکھ سے زائد اسمارٹ میٹرز نصب کیے جا چکے ہیں، وزارت توانائی

## میٹر ریڈنگ کے نظام میں بہتری اور بجلی کی تقسیم کے نظام کو مزید موثر بنانے میں مدد ملے گی، وزارت توانائی کی رپورٹ سینیٹ میں جمع

اسلام آباد (جی این ایم) ملک بھر میں اب تک 21 لاکھ سے زائد اسمارٹ میٹرز نصب کیے گئے ہیں۔ یہ انکشاف وزارت توانائی نے سینیٹ میں جمع کرائے گئے اسمارٹ میٹرز کی تنصیب سے متعلق تحریری جواب میں کیا ہے، جس میں بتایا گیا کہ ملک بھر کی بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں (ڈسکوز) میں مجموعی طور پر 21 لاکھ 25 ہزار 296 اسمارٹ میٹرز نصب کیے جا چکے ہیں۔ وزارت توانائی نے بتایا کہ سب سے زیادہ اسمارٹ میٹرز لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی

(بقیہ 62 اندرونی صفحہ 3 پر)

# فیلڈ مارشل کا دورہ ایران مکمل، کشیدگی میں کمی سمیت اہم امور پر تبادلہ خیال

## ملاقاتوں میں کشیدگی میں مزید اضافے کی روک تھام، آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے اور تنازع کے جلد خاتمے کیلئے اقدامات پر جامع تبادلہ خیال کیا گیا

## ایرانی قیادت نے پرامن حل میں سہولت کاری کیلئے پاکستان کے تعمیری کردار اور مخلصانہ کوششوں کو سراہا، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (اے این این) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے ایران کا اہم دورہ مکمل کرلیا، دورے کے دوران فیلڈ مارشل نے ایرانی صدر مسعود پزشکیان سمیت اعلیٰ ایرانی قیادت سے اہم ملاقاتیں کیں، کشیدگی میں مزید اضافے کی روک تھام، آبنائے ہرمز کھولنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا دورہ ایران مکمل ہوگیا، دورے کے دوران فیلڈ مارشل کے ہمراہ وزیر داخلہ محسن نقوی بھی موجود تھے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے ایرانی سپریم لیڈر کے مشیر محسن رضائی، ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر باقر قالیباف، وزیر خارجہ عباس عراقچی اور وزیر داخلہ اسکندر مومنی سے ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں میں کشیدگی میں مزید اضافے کی روک تھام، آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے اور تنازع کے جلد خاتمے کیلئے اقدامات پر جامع تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایرانی قیادت

(بقیہ 64 اندرونی صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی سے قومی اسمبلی اجلاس میں ارکان اسمبلی گفتگو کر رہے ہیں

# حکومت کو خطرہ نہیں، مدت پوری کرے گی، طارق فضل چوہدری

## ہم بانی پی ٹی آئی کی سیکیورٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرسکتے اور اُن کی سیکیورٹی ہمارے لیے بہت اہم ہے

## پتا تھا کہ بانی پی ٹی آئی کو شفا انٹرنیشنل کے بجائے پمز منتقل کریں گے تو میڈیا پر بہت شور ہوگا، وفاقی وزیر کی انٹرویو

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ حکومت کو کوئی خطرہ نہیں ہے، حکومت اچھے طریقے سے اپنے فرائض انجام دے رہی ہے اور اپنی مدت پوری کرے گی۔ ایک انٹرویو میں ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ ہمیں پتا تھا کہ بانی پی ٹی آئی کو شفا انٹرنیشنل کے بجائے پمز منتقل کریں گے تو میڈیا پر بہت شور ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس سارے شور سے ہم گریز کر سکتے تھے لیکن اگر وہاں ایسے حالات تھے جن کی وجہ سے بانی پی ٹی آئی کی سیکیورٹی متاثر ہوسکتی تھی تو پھر ہم نے صحیح فیصلہ کیا۔ طارق فضل چوہدری نے کہا کہ ہم بانی پی ٹی آئی کی سیکیورٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرسکتے اور اُن کی سیکیورٹی ہمارے لیے بہت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی صحت پر بھی کوئی کمپرومائز نہیں ہوگا کیونکہ اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے اور بعد میں پتا چلتا ہے کہ حکومت نے ان کے علاج میں تاخیر کی تو یہ ہماری

(بقیہ 63 اندرونی صفحہ 3 پر)